DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1503

DATED. 22-12-2025.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202540-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@ com dgprquetta advtaa@gmail.com

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.12.2025

نمبرشمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	انڈر ایشیاء کپ میں پاکستان کی فتح کھلاڑیوں کے عزم حوصلے کا ثبوت ہے، گورنر اوزیر اعلی بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ کے کزن وڈیرہ محمد شریف بگٹی کی بیکڑ میں نماز جنازہ ادا	جنگ ودیگر اخبارات
03	مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں، صوبائی وزیر ریونیو	انتخاب ودیگر اخبارات
04	منصوبوں کر بروقت مکمل کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
05	اجلاس کے دوران تلخ کلامی قابل تشویش ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان کے افسروں اور ملازمین کیلئے اہم خبر گریڈ ایک سے اکیس تک تقرری کے میکانزم کی منظوری دیدی گئی	مشرق ودیگر اخبارات
07	زرعی فنانسنگ کو ڈیجیٹل بنانے کیلئے زرخیزی ایپ کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
09	پانچ بڑے کاروباری گروپس کا بلوچستان میں اربوں ڈالر سرمایہ کاری کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
10	لورالائی ڈپٹی کمشنر کا زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
11	ڈی سی جعفر آباد کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
12	حکومت نے ملک کو پولیو سے پاک کرنے کا عزم کر رکھا ہے، ڈی سی نوشکی	جنگ ودیگر اخبارات
13	چکن آٹے اور چینی کی قیمتوں کیلئے ڈی سی کی زیر صدارت اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارش وبرفباری سے سردی کی شدت میں اضافہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	صوبے کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک اور سرد رہنے کی توقع	جنگ ودیگر اخبارات
16	حکومت عوامی مسائل میں اضافے کا باعث بن رہی ہے، انجمن تاجران	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلدیاتی انتخابات سے فراز جمہوری اقدار سے انحراف ہے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان میں حکومت نام کی کوئی چیز موجود ہی نہیں، حافظ حمداللہ	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان کے عوام کو حکومت سے خیر کی امید نہیں، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سبی کرک روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، دوسرا زخمی، تربت نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی، اوستہ محمد میں فلنگ اسٹیشن پر دستی بم پھینک دیا گیا، بھاگ نیشنل ہائی وے پر ایک درجن کے قریب مسلح ڈاکوؤں کی لوٹ مار، سبی اجتماع سے واپس جانے والا قافلہ ڈاکوؤں کے ہاتھوں لٹ گیا

عوامی مسائل:

جوائنٹ روڈ پر تجاوزات کی بھرمار اور ڈبل پارکنگ سے ٹریفک جام رہتی ہے، سمنگلی جناح ٹاؤن وگرد نواح میں آوارہ کتوں کی بھرمار

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.12.2025

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**پرائس کنٹرول کمیٹی کی کارروائیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں اس وقت مہنگائی اپنے عروج پر ہے شہر میں پرائس کنٹرول کمیٹی کے مکمل فعال نہ ہونے کے باعث عوام دکانداروں کے منہ مانگے داموں اشیاء خریدنے پر مجبور ہیں، کیونکہ ان تاجروں اور منافع بخش مافیا نے عوام کو یرغمال بنا رکھا ہے چونکہ عوام اس سلسلے میں بے بس ہیں اس لیے یہ عناصر ان سے من مانی کرتے ہیں جو کہ یقیناً متعلقہ اداروں کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔ گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت مجسٹریس کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں اے ڈی سی کے علاوہ مجسٹریٹ سب ڈویژن سٹی، صدر اور سریاب نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ روزانہ کی بنیاد پر پرائس کنٹرول کمیٹی کی کارروائیوں کو مزید تیز اور موثر بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ گوشت کی قیمتوں میں خودساختہ اضافہ کرنیوالوں کیخلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ممنوعہ پلاسٹک بیگز کے استعمال اور غیر قانونی گیس کمپریسرز کیخلاف بھی روزانہ کی بنیادوں پر کارروائیاں یقینی بنانے کی ہدایت کی تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جاسکے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**کوئٹہ کے شہری مسائل المیہ ۔۔۔باران رحمت زحمت کیوں ؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Unchecked price hike" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**روداد رحم** " کے عنوان سے حامد میر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق اور آزادی کوئٹہ نے "**ایف سی بلوچستان (سائوتھ) سیکورٹی سے عوامی خدمت تک** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان کی پائیدار ترقی** " کے عنوان سے محمد وارث کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | پیر یکم رجب المرجب 1447ھ 22 دسمبر 2025ء | نمبر 350

قیمت 35 روپے

انڈر 19 ایشیا کپ میں پاکستان کی فتح کھلاڑیوں کے عزم و حوصلے کا ثبوت ہے، گورنر/وزیراعلیٰ بلوچستان

فتح ہمیشہ عزم و حوصلے، خود اعتمادی اور قومی جذبے کے ساتھ میدان میں اترنے والوں کا مقدر بنتی ہے، پیغامات

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں بھارت کے خلاف شاندار اور فیصلہ کن فتح پر پاکستانی شاہینوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے فائنل جیسے اہم مقابلے میں بلے بازی اور گیند بازی دونوں شعبوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت پر مکمل اور واضح برتری ثابت کی۔ انہوں نے کہا کہ شاہینوں کی منظم باؤلنگ نے بھارتی بیٹنگ لائن کو زمین بوس کر دیا جبکہ بلے بازوں نے اعتماد اور مہارت کے ساتھ کھیلتے ہوئے میچ کو یکطرفہ بنا دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ شاندار کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کے بلند عزم، سخت محنت، نظم و ضبط اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ فتح و نصرت ہمیشہ انہی ٹیموں اور قوموں کا مقدر بنتی ہے جو حوصلے، خود اعتمادی اور قومی جذبے کے ساتھ میدان میں اترتی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس تاریخی کامیابی پر پوری قوم، قومی انڈر 19 ٹیم کے کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان کرکٹ بورڈ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ فتح نہ صرف پاکستان کے لیے باعث فخر ہے بلکہ ملک میں کرکٹ کے روشن مستقبل کی بھی عکاس ہے۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں بھارت کے خلاف پاکستان کی جیت پر پوری قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہر کھلاڑی قوم کا سفیر ہے۔ پاکستان کی جیت ان کی مضبوط باؤلنگ کا نتیجہ تھی جس نے ہندوستانی بیٹنگ لائن کو محدود کر دیا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے کزن وڈیرہ محمد شریف بگٹی کی نماز جنازہ بیکڑ میں ادا

بیکڑ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے کزن، ممتاز قبائلی رہنما چیف آف بگٹیز وڈیرہ محمد شریف بگٹی مرحوم کی نماز جنازہ بیکڑ میں ادا کر دی گئی نماز جنازہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی نماز جنازہ میں بگٹی اقوام کے افراد کے علاوہ دیگر قبائل کے عمائدین، معززین اور مختلف شہروں سے آئے ہوئے عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اس موقع پر قبائلی روایات کے مطابق مرحوم کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں اور ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اپنے کزن کی فاتحہ کوئٹہ میں 24 اور 25 دسمبر کو لینگے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپنے چچا زاد، چیف آف بگٹیز وڈیرہ محمد شریف بگٹی مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے 24 اور 25 دسمبر کو وزیراعلیٰ ہاؤس کوئٹہ میں فاتحہ خوانی لیں گے۔

رحمت صالح بلوچ کی وزیراعلیٰ کے کزن کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما بلوچستان اسمبلی میں پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے ایک تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے کزن چیف آف بگٹی محمد شریف بگٹی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر یکم رجب 1447ھ 22 دسمبر 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 168

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ کے کزن وڈیرہ محمد شریف بگٹی کی بیکڑ میں نماز جنازہ ادا

سرفراز بگٹی 24 اور 25 دسمبر کو سی ایم ہاؤس میں فاتحہ خوانی لیں گے

بیکڑ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے کزن، ممتاز قبائلی رہنما، چیف آف کلپر وڈیرہ محمد شریف بگٹی مرحوم کی نماز جنازہ بیکڑ میں ادا کر دی گئی نماز جنازہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی نماز جنازہ میں بگٹی اقوام.......... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

کے افراد کے علاوہ دیگر قبائل کے عمائدین، معززین اور مختلف شہروں سے آئے ہوئے عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اس موقع پر قبائلی روایات کے مطابق مرحوم کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں اور ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

بی اے پی رہنماؤں کا وزیراعلیٰ بلوچستان سے چچازاد کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی و صوبائی رہنماؤں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے چچازاد وڈیرہ محمد شریف بگٹی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے گہرے دکھ اور افسوس اظہار کیا بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر وفاقی وزیر نوابزادہ خالد خان مگسی، چیف آرگنائزر و سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی جان محمد جمالی، سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور احمد کاکڑ، سابق چیئرمین سینیٹ میر صادق سنجرانی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات و سابق وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، رکن بلوچستان اسمبلی آغا عمر احمدزئی، صوبائی صدر و سابق صوبائی وزیر .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

سردار صالح بھوتانی، صوبائی سیکرٹری جنرل منظا خان، سابق سینیٹر نصیب اللہ بازئی، سابق سینیٹر کہدہ بابر، سینیٹر عبدالقادر، سردار کچی بجتی خان سمالانی، سابق وفاقی وزیر زبیدہ جلال، خواتین ونگ کی صدر فرح عظیم شاہ، رقیہ بگٹی، ضلعی کوئٹہ صدر احسان اللہ خاکسار سمیت دیگر رہنماؤں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے چچازاد وڈیرہ محمد شریف بگٹی کے انتقال پر لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا رہنماؤں نے کہا کہ وہ اس دکھ کی گھڑی میں لواحقین کے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء کرے، آمین

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپنے چچازاد بھائی وڈیرہ محمد شریف بگٹی کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 DEC 2025 Page No. 3

ایشیا کپ فائنل، شاہینوں نے بھارت کا غرور خاک میں ملا دیا، گورنر وزیراعلیٰ

اہم مقابلے میں پاکستانی انڈر 19 ٹیم نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، بھارت پر مکمل اور واضح برتری ثابت کی

فتح ہمیشہ انہی ٹیموں اور قوموں کا مقدر بنتی ہے جو حوصلے، خود اعتمادی اور قومی جذبے کیساتھ میدان میں اترتی ہیں، پیغامات

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں بھارت کے خلاف شاندار اور فیصلہ کن فتح پر پاکستانی شاہینوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے انہوں نے کہا کہ قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے فائنل جیسے اہم مقابلے میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت پر مکمل اور واضح برتری.........

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

ثابت کی۔ انہوں نے کہا کہ شاہینوں کی منظم باؤلنگ نے بھارتی بیٹنگ لائن کو زمین بوس کر دیا جبکہ بلے بازوں نے اعتماد اور مہارت کے ساتھ کھیلتے ہوئے میچ کو یکطرفہ بنا دیا۔ الگ الگ پیغامات میں ان کا کہنا تھا کہ یہ شاندار کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کے بلند عزم، سخت محنت، نظم و ضبط اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ فتح و نصرت ہمیشہ انہی ٹیموں اور قوموں کا مقدر بنتی ہے جو حوصلے، خود اعتمادی اور قومی جذبے کے ساتھ میدان میں اترتی ہیں انہوں نے اس تاریخی کامیابی پر پوری قوم، قومی انڈر 19 ٹیم کے کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان کرکٹ بورڈ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ فتح نہ صرف پاکستان کیلئے باعث فخر ہے بلکہ ملک میں کرکٹ کے روشن مستقبل کی جانب اہم پیشرفت بھی ہے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 10، پیر یکم رجب المرجب، 22 دسمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ گورنر

قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے بھارت پر مکمل برتری ثابت کر دی

انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں ہماری ٹیم نے بیٹنگ و باؤلنگ میں غیر معمولی کارکردگی دکھائی، سرفراز بگٹی، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں بھارت کے خلاف شاندار اور فیصلہ کن فتح پر پاکستانی شاہینوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے فائنل جیسے اہم مقابلے میں بلے بازی اور گیند بازی دونوں شعبوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت پر مکمل اور واضح برتری ثابت کی۔ انہوں نے کہا کہ شاہینوں کی منظم باؤلنگ نے بھارتی بیٹنگ لائن کو زمین بوس کر دیا جبکہ بلے بازوں نے اعتماد اور مہارت کے ساتھ کھیلتے (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

ہوئے فتح کو یقینی بنایا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ شاندار کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کے بلند عزم، سخت محنت، نظم و ضبط اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ فتح و نصرت ہمیشہ انہی ٹیموں اور قوموں کا مقدر بنتی ہے جو حوصلے، خود اعتمادی اور قومی جذبے کے ساتھ میدان میں اترتی ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس تاریخی کامیابی پر پوری قوم، قومی انڈر 19 ٹیم کے کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان کرکٹ بورڈ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ فتح نہ صرف پاکستان کیلئے باعث فخر ہے بلکہ ملک میں کرکٹ کے روشن مستقبل کی بھی عکاس ہے۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں بھارت کے خلاف پاکستان کی جیت پر پوری قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہر کھلاڑی قوم کا ہیرو ہے۔ پاکستان کی جیت ان کی مضبوط باؤلنگ کا نتیجہ تھی جس نے ہندوستانی بیٹنگ لائن کو محدود کر دیا۔ یہ جیت نوجوان کھلاڑیوں کے عزم اور مہارت کا واضح ثبوت ہے۔ اسطرح کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان کرکٹ بورڈ ممبران اس کامیابی پر خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ اس شاندار فتح سے پورے ملک میں خوشی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی۔

وڈیرہ محمد شریف بگٹی کی نماز جنازہ ادا، وزیر اعلیٰ کی شرکت

وزیر اعلیٰ بلوچستان 24 اور 25 دسمبر کو سی ایم سیکرٹریٹ کوئٹہ میں فاتحہ لیں گے

بیکڑ (این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے کزن، ممتاز قبائلی رہنما چیف آف بگٹیز وڈیرہ محمد شریف بگٹی مرحوم کی نماز جنازہ بیکڑ میں ادا کر دی گئی نماز جنازہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی نماز جنازہ میں بگٹی اقوام کے افراد کے علاوہ دیگر قبائل کے عمائدین، معززین اور مختلف شہروں سے آئے ہوئے عوام کی (باقی صفحہ 5 نمبر 34)

بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر قبائلی روایات کے مطابق مرحوم کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں اور ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مرحوم کی تعزیت کے سلسلے میں 24 اور 25 دسمبر کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں فاتحہ خوانی لیں گے۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر 22 دسمبر 2025ء بمطابق یکم رجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 349

انڈر 19 ایشیاء کپ میں شاہینوں نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، وزیراعلیٰ

یہ فتح نہ صرف پاکستان کے لیے باعث فخر ہے بلکہ ملک میں کرکٹ کے روشن مستقبل کی بھی عکاس ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں بھارت کے خلاف شاندار اور فیصلہ کن فتح پر پاکستانی شاہینوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے فائنل جیسے اہم مقابلے میں بلے بازی اور گیند بازی دونوں شعبوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت پر مکمل اور واضح برتری ثابت کی۔ انہوں نے کہا کہ شاہینوں کی منظم باؤلنگ نے بھارتی بیٹنگ لائن کو زمین بوس کر دیا جبکہ بلے بازوں نے اعتماد اور مہارت کے ساتھ کھیلتے ہوئے میچ کو یکطرفہ بنا دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ شاندار کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کے بلند عزم، سخت محنت، نظم و ضبط اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ فتح و نصرت ہمیشہ انہی ٹیموں اور قوموں کا مقدر بنتی ہے جو حوصلے، خود اعتمادی اور قومی جذبے کے ساتھ میدان میں اترتی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس تاریخی کامیابی پر پوری قوم، قومی انڈر 19 ٹیم کے کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان کرکٹ بورڈ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ فتح نہ صرف پاکستان کے لیے باعث فخر ہے بلکہ ملک میں کرکٹ کے روشن مستقبل کی بھی عکاس ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اپنے چچا کی وفات پر کوئٹہ میں 24 اور 25 دسمبر کو فاتحہ لیں گے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے چچازاد، چیف آف بگٹیز وڈیرہ محمد شریف بگٹی مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے

24 اور 25 دسمبر کو وزیراعلیٰ ہاؤس کوئٹہ میں فاتحہ خوانی لیں گے

بیکو، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے چچازاد بھائی محمد شریف بگٹی کی نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

میزان کوئٹہ

بانی: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77	پیر 22 دسمبر 2025ء، یکم رجب المرجب 1447ھ	قیمت 20 روپے	شمارہ 111

وزیراعلیٰ بلوچستان کا انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں انڈیا سے فتح پر پاکستانی شاہینوں کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں انڈیا کے خلاف شاندار اور فیصلہ کن فتح پر پاکستانی شاہینوں کو دلی مبارکباد پیش کی (بقیہ 18 صفحہ 2 پر)

ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے فائنل جیسے اہم مقابلے میں بلے بازی اور گیند بازی دونوں شعبوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت پر مکمل اور واضح برتری ثابت کی۔ انہوں نے کہا کہ شاہینوں کی منظم باؤلنگ نے بھارتی بیٹنگ لائن کو زمین بوس کر دیا جبکہ بلے بازوں نے اعتماد اور مہارت کے ساتھ کھیلتے ہوئے میچ کو یکطرفہ بنا دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ شاندار کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کے بلند عزم، سخت محنت، نظم وضبط اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ فتح و نصرت ہمیشہ انہی ٹیموں اور قوموں کا مقدر بنتی ہے جو حوصلے، خود اعتمادی اور قومی جذبے کے ساتھ میدان میں اترتی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس تاریخی کامیابی پر پوری قوم، قومی انڈر 19 ٹیم کے کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان کرکٹ بورڈ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ فتح نہ صرف پاکستان کے لیے باعث فخر ہے بلکہ ملک میں کرکٹ کے روشن مستقبل کی بھی عکاس ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بیکڑ میں اپنے چچازاد بھائی اور بگٹی اقوام کے چیف قبائلی رہنما وڈیرہ محمد شریف بگٹی کی نماز جنازہ میں شریک ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 16 روپے

جلد 21 | پیر 22 دسمبر 2025ء، 30 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ 252

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اپنے چچا کی وفات

پر کوئٹہ میں 24 اور 25 دسمبر کو فاتحہ لیں گے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے چچازاد، چیف آف بگٹیز وڈیرہ محمد شریف بگٹی مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے 24 اور 25 دسمبر کو وزیراعلیٰ ہاؤس کوئٹہ میں فاتحہ خوانی لیں گے

بقیہ 17 صفحہ 6 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ڈیرہ بگٹی میں اپنے چچازاد بھائی وڈیرہ محمد شریف بگٹی کا جنازہ اٹھائے ہوئے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 305	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ایل سی بی-10	قیمت 15 روپے	FaX:2839867 Ph :2839851 1447ھ کیم رجب المرجب پیر 22 دسمبر 2025ء	جلد 28

بھارت کیخلاف فتح باعث فخر ہے، گورنر، وزیر اعلیٰ

شاہینوں کی منظم باؤلنگ نے بھارتی بیٹنگ لائن کو زمین بوس کر دیا، جعفر مندوخیل، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں بھارت کے خلاف شاندار اور فیصلہ کن فتح پر پاکستانی شاہینوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے فائنل جیسے اہم مقابلے میں بلے بازی اور گیند بازی دونوں شعبوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت پر مکمل اور واضح برتری ثابت کی۔ انہوں نے کہا کہ شاہینوں کی منظم باؤلنگ نے بھارتی بیٹنگ لائن کو زمین بوس کر دیا جبکہ بلے بازوں نے اعتماد اور مہارت کے ساتھ کھیلتے ہوئے میچ کو یکطرفہ بنا دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ شاندار کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کے بلند عزم، سخت محنت، نظم و ضبط اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ فتح و نصرت ہمیشہ انہی ٹیموں اور قوموں کا مقدر بنتی ہے جو حوصلے، خود اعتمادی اور قومی جذبے کے ساتھ میدان میں اترتی ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس تاریخی کامیابی پر پوری قوم، قومی انڈر 19 ٹیم کے کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان کرکٹ بورڈ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ فتح نہ صرف پاکستان کے لیے باعث فخر ہے بلکہ ملک میں کرکٹ کے روشن مستقبل کی بھی عکاس ہے۔ علاوہ ازیں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں بھارت کے خلاف پاکستان کی جیت پر پوری قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہر کھلاڑی قوم کا سفیر ہے۔ پاکستان کی جیت ان کی مضبوط بالنگ کا نتیجہ تھی جس نے ہندوستانی بیٹنگ لائن کو محدود کر دیا۔ یہ جیت نوجوان کھلاڑیوں کے عزم اور مہارت کا واضح ثبوت ہے۔ اسطرح کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان کرکٹ بورڈ ممبران اس کامیابی پر خراج تحسین کی مستحق ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ اس شاندار فتح سے پورے ملک میں خوشی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپنے چچازاد بھائی وڈیرہ شریف بگٹی کی جسد خاکی کو کندھا دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال رجسٹر نمبر بی سی۔ 1 چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | پیر 22 دسمبر 2025ء یکم رجب المرجب 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 350

وزیر اعلیٰ بلوچستان

شاہینوں نے بھارت پر واضح برتری ثابت کی ہے

19 ایشیاء کپ کے فائنل میں بھارت کے خلاف شاندار اور فیصلہ کن فتح پر پاکستانی شاہینوں کو دلی مبارکباد

کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کے بلند عزم، سخت محنت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں بھارت کے خلاف شاندار اور فیصلہ کن فتح پر پاکستانی شاہینوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے فائنل جیسے اہم مقابلے میں بلے بازی اور گیند بازی دونوں شعبوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت پر مکمل اور واضح برتری ثابت کی۔ انہوں نے کہا کہ شاہینوں کی منظم بالنگ نے بھارتی بیٹنگ لائن کو زمین بوس کر دیا جبکہ بلے بازوں نے اعتماد اور مہارت کے ساتھ کھیلتے ہوئے میچ کو یکطرفہ بنا دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ شاندار کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کے بلند عزم، سخت محنت، نظم و ضبط اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ فتح و نصرت ہمیشہ انہی ٹیموں اور قوموں کا مقدر بنتی ہے جو حوصلے، خود اعتمادی اور قومی جذبے کے ساتھ میدان میں اترتی ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس تاریخی کامیابی پر پوری قوم، قومی انڈر 19 ٹیم کے کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان کرکٹ بورڈ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ فتح نہ صرف پاکستان کے لیے باعث فخر ہے بلکہ ملک میں کرکٹ کے روشن مستقبل کی بھی عکاس ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بیکڑ میں اپنے چچازاد بھائی اور بگٹی اقوام کے چیف قبائلی رہنما وڈیرہ محمد شریف بگٹی کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Time
of 92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTin
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1317 QUETTA Monday December 22, 2025 / Rajabul-Murajjab 01, 144

Governor, CM hail Pakistan's U-19 Asia Cup triumph

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jaffer Khan Mandokhel and Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti extended heartfelt congratulations to the nation and the team following Pakistan's decisive victory over India in the Under-19 Asia Cup final.

Governor Mandokhel praised the players as ambassadors of the nation, attributing the win to strong bowling that dismantled the Indian batting lineup. He commended the determination and skill of the young players, coaching staff, and the Pakistan Cricket Board. Chief Minister Bugti described the victory as brilliant, highlighting the team's exceptional all-round performance which demonstrated clear superiority. He stated the success reflects the high determination, hard work, discipline, and professional skill of the young Shaheens, forecasting a bright future for Pakistani cricket.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 DEC 2025 Page No. 11

مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھارہے ہیں' صوبائی وزیر ریونیو

افسران شکایات کا فوری ازالہ اور سائلین کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں' عاصم کرد گیلو کی ہدایت

کوئٹہ (اے این این) وزیر ریونیو بلوچستان میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ صوبے میں شفاف ریونیو نظام اور عوامی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے زمینوں کے ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن، فرد کے اجراء میں آسانی اور ریونیو سے متعلق مسائل کے فوری حل کیلئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود سے ملاقات کے......

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

دوران کیا' ملاقات کرنے والے وفود میں قبائلی عمائدین، سماجی رہنما، وکلاء، زمینداروں اور تاجر برادری کے نمائندے شامل تھے۔ وفود نے ریونیو سے متعلق درپیش مسائل، زمینوں کے تنازعات، انتقالات میں تاخیر اور پٹوار سسٹم سے جڑے مسائل سے وزیر ریونیو کو آگاہ کیا' میر عاصم کرد گیلو نے وفود کو یقین دلایا کہ عوام کے مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں کہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے اور ریونیو دفاتر میں سائلین کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں' وزیر ریونیو نے کہا کہ صوبے کے پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ وہاں کے عوام کو بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے ہر ممکن وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور عوامی نمائندوں کے ذریعے مسائل کا حل یقینی بنایا جا رہا ہے' ملاقات کے اختتام پر وفود نے وزیر ریونیو کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان اقدامات سے عوام کو ریلیف ملے گا۔

منصوبوں کو بروقت مکمل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے' سلیم کھوسہ

منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں' صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات

کوئٹہ (اے این این) وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے بھر میں سڑکوں کی بہتری ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کرنا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے بہتر سڑکیں ترقی کی ضمانت ہوتی ہیں اور اس سے نہ صرف عوام کو سہولت میسر بلکہ معاشی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے' انہوں نے یہ بات کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات کے دوران کہی۔ ملاقات کرنے والے وفود میں سیاسی رہنما، بلدیاتی نمائندے، ٹھیکیدار، انجینئرز اور......

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے عوامی نمائندے شامل تھے' وفود نے اپنے علاقوں میں زیر تعمیر سڑکوں، پلوں اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے مسائل اور تجاویز پیش کیں میر سلیم کھوسہ نے وفود کو یقین دہانی کرائی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا' انہوں نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کے افسران کو ہدایات دیں کہ منصوبوں کی نگرانی سخت کی جائے اور ناقص کام میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے' وزیر مواصلات نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر سے عوام کو تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات تک رسائی آسان ہوگی۔

اجلاس کے دوران تلخ کلامی قابل تشویش ہے' ظہور بلیدی

پیپلز پارٹی امید رکھتی کہ وفاقی وزیر، پلوشہ خان سے معذرت کریں گے' پارٹی رہنما

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کے اجلاس کے دوران ہونے والی تلخ کلامی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے جمہوری روایات اور اقدار کے منافی قرار دیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری اپنے بیان میں میر ظہور بلید......

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

ی نے کہا کہ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی میں ہونے والا تند و تیز جملوں کا تبادلہ نہیں ہونا چاہئے تھا کیونکہ یہ جمہوری ثقافت اور پارلیمانی اقدار کے خلاف ہے انہوں نے کہا کہ ہر رکن پارلیمنٹ کو سوال اٹھانے اور اپنی رائے دینے کا مکمل آئینی اور جمہوری حق حاصل ہے، اور اجلاس کے دوران اٹھائے گئے سوالات کا جواب دینا متعلقہ وفاقی وزیر کی سرکاری ذمہ داری ہوتی ہے۔ میر ظہور بلیدی کا کہنا تھا کہ مواصلات کمیٹی کے اجلاس میں وفاقی وزیر کو چاہئے تھا کہ وہ اپنی آئینی ذمہ داری کے مطابق سینیٹر پلوشہ خان کے سوالات اور نکات کا مہذب اور جمہوری انداز میں جواب دیتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اس بات کی امید رکھتی ہے کہ متعلقہ وفاقی وزیر، نہایت معزز سینیٹر پلوشہ خان سے معذرت کریں گے تاکہ پارلیمانی روایات اور جمہوری ماحول کو برقرار رکھا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 DEC 2025 Page No. 12

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں جمعیت علما اسلام کے رکن زابد علی ریکی بھارتی صوبے بہار کے وزیر اعلی کی جانب سے مسلم خاتون ڈاکٹر کا زبردستی نقاب کھینچنے کے خلاف، جمعیت علما اسلام کے رکن اصغر علی ترین بلوچستان اسمبلی کی نشستیں 65 سے بڑھا کر 85 اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کی نشستیں 20 سے بڑھا کر 28 کرنے اور جماعت اسلامی کے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ تحصیل گوادر، پسنی، جیونی اور اورماڑہ میں موجودہ سیٹلمنٹ منسوخ کرنے کی بابت الگ الگ قراردادیں پیش کریں گے۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نیو ٹاؤن ہاؤسنگ اسکیم گوادر کے الاٹیز کو بقایا پلاٹس کی فراہمی اور جمعیت علما اسلام کے رکن زابد ریکی ماشکیل تا واشک روڈ کی تعمیر میں سست روی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ محنت و افرادی قوت اور محکمہ صنعت و حرفت سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔ اجلاس میں مجلس برائے قواعد و انضباط کار بلوچستان اسمبلی کی رپورٹ بھی پیش کی جائے گی

زرعی فنانسنگ کو ڈیجیٹل بنانے کے لیے زرخیزی ایپ کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت پاکستان کے فنانس ڈویژن نے اسٹیٹ بنک اور پاکستان بنکس ایسوسی ایشن کے تعاون سے زرعی فنانسنگ کو ڈیجیٹل بنانے کے لیے جدید پلیٹ فارم "زرخیزی ایپ" کا آغاز کردیا ہے اس ایپ کے ذریعے کسان ڈیجیٹل طور پر درخواست دے کر 10 لاکھ روپے تک قرض حاصل کرسکیں گے زرخیزی ایپ کے تحت درخواست متعلقہ بنک کو بھیجی جائے گی جبکہ فنانسنگ کا 75 فیصد زرعی سامان کی صورت میں منظور شدہ وینڈرز سے فراہم کیا جائے گا اس کے ساتھ کسانوں کو لینڈ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (LIMS) کے ذریعے زرعی مشاورت بھی میسر ہوگی زرخیزی ایپ مالی شمولیت اور قومی غذائی تحفظ کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گی زرخیزی ایپ گوگل پلے اسٹور پر دستیاب ہے، جبکہ کسان ڈیجیٹل آن بورڈنگ کے لیے قریبی بنک برانچ سے بھی رجوع کرسکتے ہیں۔

بلوچستان کے افسروں اور ملازمین کیلئے اہم خبر، گریڈ ایک سے اکیس تک تقرری کے میکانزم کی منظوری دیدی گئی

اسلام آباد (رانا غلام قادر) بلوچستان کے افسروں اور ملازمین کیلئے اہم خبر ہے کہ ان کی تقرری کے نئے میکانزم کی منظوری دیدی گئی ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے تقرری کیلئے مجاز اتھارٹی کے تعین کیلئے بلوچستان سول سروس رولز میں ترمیم کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق گریڈ ایک سے پندرہ تک کے ملازمین کے تقرری کا اختیار متعلقہ سیکرٹری کو ہوگا۔ گریڈ سولہ سے بیس تک کے افسروں کی تقرری کا اختیار چیف سیکرٹری کے پاس ہوگا۔ گریڈ اکیس کی تقرری کا اختیار وزیر اعلی کے پاس ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

5 بڑے کاروباری گروپس کا بلوچستان میں اربوں ڈالر سرمایہ کاری کا اعلان

سرمایہ کاری کرنیوالوں میں لیک سٹی ہولڈنگز، فاطمہ گروپ، دین گروپ، بلٹن گروپ اور سورتی گروپ شامل ہیں

معدنی شعبے میں سرمایہ کاری سے معیشت مستحکم، صنعتی ترقی کو فروغ ملے گا، مقامی افراد کا معیار زندگی بلند ہوگا، ماہرین

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے معدنی شعبے میں بڑی پیش رفت سامنے آ گئی ہے، جہاں پاکستان کے پانچ بڑے کاروباری گروپس نے صوبے میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔ اس سرمایہ کاری کو معدنی ترقی، روزگار کے مواقع اور معاشی استحکام کیلئے ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ بزنس ریکارڈر کے مطابق، لیک سٹی ہولڈنگز، فاطمہ گروپ، دین گروپ، بلٹن گروپ اور سورتی گروپ نے بلوچستان میں معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ ان کاروباری گروپس کی مجموعی مارکیٹ ویلیو تقریباً 5 ارب امر......

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

یکی ڈالر بتائی جا رہی ہے، جس سے صوبے میں بڑے پیمانے پر اقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ اور مقامی آبادی کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس دوران ماری انرجیز لمیٹڈ نے بھی اعلان کیا کہ اس کی مکمل ملکیتی ذیلی کمپنی، ماری منرلز پرائیویٹ لمیٹڈ نے بلوچستان میں معدنیات کی تلاش کے لیے گلوبا کور منرلز لمیٹڈ کے ساتھ مشترکہ منصوبے کا معاہدہ کرلیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت جدید ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کے ذریعے معدنی ذخائر کی تلاش اور ترقی کے اقدامات کو تیز کیا جائے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ سرمایہ کاری نہ صرف بلوچستان کی معیشت کو مستحکم کرے گی بلکہ صوبے میں صنعتی ترقی، انفراسٹرکچر کے فروغ اور مقامی لوگوں کے معیار زندگی میں بھی بہتری لانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

ڈی سی جعفر آباد کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

تعلیم کے شعبے میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، خالد خان

جعفر آباد (غ ن) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس ہوا جس میں محکمہ تعلیم محکمہ خزانہ اور دیگر متعلقہ ضلعی افسران نے شرکت کی اجلاس میں شعبہ تعلیم سے متعلق سابقہ فیصلوں اور اقدامات پر عملدرآمد کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران رئیل ٹائم اسکول مانیٹرنگ (RTSMD) سسٹم کی پیش رفت، فیلڈ اسٹاف کی موثر نگرانی اساتذہ و عملے کی غیر حاضری کی روک تھام ٹائم اسکیل سے متعلق امور اور دیگر انتظامی معاملات پر سیر حاصل بحث کی گئی اس کے علاوہ ضلع بھر کے سرکاری اسکولوں کی عمارتوں کی موجودہ حالت، پیرنٹس ٹیچرز اسکول مینجمنٹ کمیٹیز کی فعالیت، غیر فعال اسکولوں کی بحالی، اور تعلیم کے شعبے میں جاری ترقیاتی و تعمیراتی منصوبوں کی پیش رفت کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا مزید برآں یونیسف کے تعاون سے جاری منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کا لجز کو درپیش مسائل اور دیگر تعلیمی و انتظامی امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان نے کہا کہ تعلیم حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس شعبے میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں دیانت داری اور پیشہ ورانہ انداز میں ادا کریں اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری تعلیمی ماحول کی بہتری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، غیر فعال اسکولوں کو جلد از جلد فعال کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں اور جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔

لورالائی: DIG کی زیر صدارت بورڈ کا متعدد افسران کی ترقی

پولیس فورس ذمہ دار عوامی خدمت کا ادارہ ہے، ملازمین کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے، جنید احمد شیخ

لورالائی (نامہ نگار) ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ کی زیر صدارت پروموشن بورڈ اجلاس ہوا جس میں اہل افسران کو اگلے عہدوں پر ترقی دی گئی اجلاس میں ایس ایس پی ملک محمد اصغر، ایس پی ژکی محمد انور بادینی اور ایس پی موسیٰ خیل کلیم اللہ کاکڑ نے بطور کمیٹی ممبران شرکت کی پروموشن بورڈ نے افسران کی سروس ریکارڈ، پیشہ ورانہ کارکردگی اور مجموعی قابلیت کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد لورالائی رینج کے چھ حوالداروں کو اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور تین اسسٹنٹ سب انسپکٹرز کو سب انسپکٹر کے عہدے پر ترقی دینے کی منظوری دی اس موقع پر ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ نے ترقی پانے والے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس ملازمین کی فلاح و بہبود ان کی اولین ترجیح ہے پولیس فورس ایک ذمہ دار اور عوامی خدمت کا ادارہ ہے جس پر شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے ساتھ ساتھ انہیں انصاف کی بروقت فراہمی اور عزت و احترام کے ساتھ پیش آنے کی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے ترقی کے بعد افسران کے کندھوں پر یہ ذمہ داریاں مزید بڑھ جاتی ہیں انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ قانون کی بالادستی، میرٹ، شفافیت اور انسانی وقار کو ہر صورت مقدم رکھتے ہوئے اپنے فرائض انجام دیں۔

لورالائی: ڈپٹی کمشنر کا زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل کا دورہ

لورالائی (غ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ نے زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل کا دورہ کیا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لورالائی محمد اسماعیل مینگل اور اسسٹنٹ کمشنر بوری ندیم اکرم بھی ان کے ہمراہ تھے میران بلوچ نے زیر تعمیر جیل کا معائنہ کیا اور اس کے مختلف حصوں کا جائزہ لیا اور ترقیاتی کاموں کی تکمیل کے لیے ہدایات جاری کیں۔

چکن، آٹے اور چینی کی قیمتوں کے تعین کیلیے ڈی سی کی زیر صدارت اجلاس

نرخ ناموں پر عملدرآمد اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کے لیے کمیٹیوں کی تشکیل

کوئٹہ (غ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت چکن، آٹا اور چینی کی قیمتوں کے تعین اور کنٹرول کے حوالے سے اجلاس ہوا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ اور محکمہ انڈسٹریز اور محکمہ شماریات کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں اشیائے خورد و نوش بالخصوص چینی، آٹا اور چکن کی قیمتوں میں استحکام اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس کے دوران پرائس کنٹرول کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جو بازاروں میں نرخ ناموں پر عملدرآمد اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کے لیے اقدامات کریں گی ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ مقررہ نرخوں پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور خلاف ورزی کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کو روزمرہ اشیائے ضروریہ کی مناسب قیمتوں پر فراہمی ممکن ہو سکے۔

حکومت نے ملک کو پولیو سے پاک کرنیکا عزم کر رکھا ہے، ڈی سی نوشکی

اس مقصد کے حصول کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، محمد حسین ہزارہ

نوشکی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر محمد حسین ہزارہ نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس میں ایک بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر مہم کا افتتاح کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبد الرحمان شیرانی ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر مشتاق مینگل ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نیاز اللہ سالانی جماعت اسلامی کے صوبائی نائب امیر حافظ مطیع الرحمان مینگل چیئرمین صاحبزادہ حاجی گل رودینی چیئرمین یونین کونسل ذخیصار عزیز احمد مینگل اور جمعیت علماء اسلام کے ترجمان مولانا ذکریا عادل نے بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پولیو ایک خطرناک مرض ہے جو بچہ اس کے وائرس کا شکار ہو تو زندگی بھر معاشرتی ناہمواریاں سے دوچار ہو جاتا ہے حکومت نے پاکستان کو پولیو کے وائرس سے پاک کرنے کا عزم کر رکھا ہے اس مقصد کے حصول کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو باہمی کوارڈینیشن سے اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہوگا مہم کے دوران زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر ان کا مستقبل محفوظ بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated 22 DEC 2025 Page No. 14

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارش و برفباری سے سردی کی شدت میں اضافہ

چمن، پنجگور، قلات، لورالائی، خاران اور قلعہ سیف اللہ میں سرد ہوائیں چلنے لگیں' لوگ گھروں میں محصور' مزید بارشوں کی پیش گوئی

چمن قلعہ عبداللہ میں تیز ہواؤں سے دیواریں گرنے اور درخت اکھڑنے کی اطلاعات' بجلی کی سپلائی معطل ہونے سے معمولات زندگی متاثر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں شدید بارش اور پہاڑوں پر برف باری کے باعث موسم مزید سرد ہوگیا مختلف علاقوں میں گھروں کی دیواریں گرنے کی اطلاعات درخت اکھڑ گئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان میں طویل انتظار کے بعد بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا، دس ماہ کے وقفے سے بارش کے ساتھ ہی صوبے بھر میں سردی کی شدت میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق کوئٹہ اور اس کے گردونواح میں صبح کے وقت ہلکی بارش ہوئی جس سے موسم خوشگوار مگر سرد ہوگیا اسی طرح چمن، پنجگور، قلات، لورالائی، خاران اور قلعہ سیف اللہ میں بھی بارش کے بعد درجہ حرارت میں کمی

بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

محسوس کی گئی اور سرد ہوائیں چلنے لگیں۔ دریں اثنا، چمن شہر اور گردونواح سمیت قلعہ عبداللہ، توبہ اچکزئی میں تیز ہوا کے ساتھ بارش ہوئی، کئی علاقوں میں بجلی کے کھمبے، دیواریں گریں اور درخت اکھڑ گئے۔ بارش کے بعد شمال بالائی بلوچستان کے اکثر علاقوں میں بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی۔ بالائی پہاڑی علاقوں میں تیز ژالہ باری ہوئی، کان مہترزئی کے پہاڑوں پر موسم سرما کی پہلی برف باری کے ساتھ پہاڑوں پر برفباری کی اطلاعات ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمالی زیارت اور اس کے اطراف میں مزید بارش کا امکان ہے جبکہ پہاڑی علاقوں میں برفباری بھی ہوسکتی ہے، ماہرین کے مطابق اس موسمی صورتحال کے باعث آئندہ چند دنوں میں سردی کی شدت مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔

صوبے کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک اور سرد رہنے کی توقع

شمالی اور شمال مغربی علاقوں میں موسم سرد اور ابر آلود رہنے کا امکان' علاقائی موسمیاتی مرکز

کوئٹہ (ع ن) علاقائی موسمیاتی مرکز بلوچستان نے آئندہ دنوں کے دوران سرد اور خشک موسم کی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ہفتے کے دنوں میں صوبے کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک اور سرد رہے گا جبکہ بعض اضلاع میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے بھی نیچے گرنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق قلات، کوئٹہ، مستونگ، سوراب، قلعہ عبداللہ، پشین، قلعہ سیف اللہ اور زیارت

بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

میں کم سے کم درجہ حرارت صفر ڈگری سینٹی گریڈ سے نیچے جانے کی توقع ہے، جس کے باعث سردی کی شدت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ اتوار کے روز صوبے کے شمالی اور شمال مغربی علاقوں میں موسم سرد اور ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ تاہم قلات، مستونگ، کوئٹہ، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، زیارت، ہرنائی، پشین، موسیٰ خیل اور ژوب میں دن کے اوقات کے دوران ہلکی بارش اور گرج چمک جبکہ پہاڑی علاقوں میں ہلکی برفباری متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اتوار کی رات درجہ حرارت میں 3 سے 5 ڈگری سینٹی گریڈ تک کی واقع ہوسکتی ہے۔ پیر کے روز صوبے کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک اور سرد رہنے کی پیشگوئی کی گئی ہے، جبکہ قلات، کوئٹہ، پشین اور قلعہ عبداللہ میں رات اور صبح کے اوقات کے دوران موسم انتہائی سرد رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے مختلف علاقوں میں بارش ریکارڈ کی گئی، جس کے مطابق قلات میں 29.0 ملی میٹر، پشین میں 14.2 ملی میٹر، زیارت میں 12.75 ملی میٹر، چمن میں 10.25 ملی میٹر، کوئٹہ سریاب میں 9.0 ملی میٹر، کوئٹہ بریوری میں 8.6 ملی میٹر، کوئٹہ سٹی میں 6.0 ملی میٹر، کوئٹہ سمنگلی میں 5.0 ملی میٹر، لورالائی میں 8.5 ملی میٹر، ژوب اور بارکھان میں 4.0 ملی میٹر، پنجگور میں 2.0 ملی میٹر، دالبندین میں 1.2 ملی میٹر، مسلم باغ میں 0.25 ملی میٹر جبکہ خضدار میں 0.1 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ زیارت میں کم سے کم درجہ حرارت 3.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ دیگر بالائی علاقوں میں بھی موسم سرد رہا۔ محکمہ موسمیات نے شہریوں کو سردی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور پہاڑی علاقوں میں سفر کے دوران محتاط رہنے کی ہدایت کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 DEC 2025 Page No. 5

حکومت عوامی مسائل میں اضافے کا باعث بن رہی ہے، انجمن تاجران

برادری سخت ذہنی اذیت میں مبتلا تاجر اپنا کاروبار بند کرنے کا سوچ رہے ہیں جس کے منفی اثرات مرتب ہوں گے' عبدالرحیم کاکڑ

زرنج (چنگ چی) رکشوں کو بند کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے ضلعی انتظامیہ، آر ٹی اے، ٹریفک پولیس مناسب ٹیکس لیکر انہیں نمبر پلیٹس جاری کریں پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ نے کہا ہے کہ تاجر ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں لیکن حکومت تاجروں کے مسائل حل کرنے کی بجائے ان میں مزید اضافے کا باعث بن رہی ہے جس سے تاجر برادری سخت ذہنی اذیت میں مبتلا ہو چکی ہے اور تاجر اپنا کاروبار بند کرنے کا سوچ رہے ہیں جس کے ملک کی معیشت پر برے اثرات مرتب ہوں گے، کوئٹہ شہر میں ضلعی انتظامیہ اور ٹریفک پولیس کی جانب سے زرنج اور (چنگ چی) رکشوں کی پابندی کے فیصلے کو کسی بھی صورت قبول نہیں کریں گے انتظا......

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

MASHRIQ QUETTA

میہ زرنج رکشوں کو مناسب ٹیکس لیکر نمبر پلیٹ اور روٹ پرمٹ کا اجراء کرے تاکہ 10 ہزار سے زائد لوگ بے روزگار ہونے سے بچ سکیں اور پکڑے گئے 98 رکشوں کو فوری طور پر ریلیز کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو حضرت علی اچکزئی، میر یاسین مینگل، عمران ترین، تاج آغا، باز محمد علیمی، حاجی فضل محمد اچکزئی، اللہ داد اچکزئی، محمد جان درویش، نعمت خان ترین، سید نعمت آغا، عبدالعلی ونر، ضیاء الحق، حاجی سعید محمد، طور جان اور دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی رحیم کاکڑ نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں ضلعی انتظامیہ اور ٹریفک پولیس حکام کے کہنے پر شہر سے گدھا ریڑھیوں کا خاتمہ کیا گیا جس کے بعد سوزوکی والوں نے تاجروں سے سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کیلئے ہزاروں روپے طلب کرنے شروع کر دیے کوئٹہ میں زرنج (چنگ چی) رکشوں کے آنے کے بعد تاجروں نے سکھ کا سانس لیا جس کی وجہ سے گوداموں سے دکانوں تک سامان گھنٹوں کی بجائے منٹوں میں سستے داموں پہنچنا شروع ہو گیا اور لوگوں کو روزگار بھی ملا اور ہزاروں گھروں کا چولہا زرنج رکشوں کی وجہ سے چلنا شروع ہو گیا انہوں نے کہا کہ اب اچانک ضلعی انتظامیہ اور ٹریفک پولیس نے زرنج رکشوں (چنگ چی) پر پابندی عائد کر کے انکی پکڑ دھکڑ شروع کر دی ہے

بلدیاتی انتخابات سے فرار جمہوری اقدار سے انحراف ہے، مولانا عبدالواسع

بلدیاتی انتخابات سے راہ فرار اختیار کرنے والوں کا موقف نہ صرف ناقابل فہم ہے بلکہ یہ جمہوری اقدار سے صریح انحراف ہے

اقتدار کے ایوانوں میں جمہوریت کے دعوے کیے جاتے ہیں مگر وقت آنے پر انتخابی عمل کو سبوتاژ کرانے کی کوشش کی جاتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی امیر جے یو آئی بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات سے راہ فرار اختیار کرنے والوں کا موقف نہ صرف ناقابل فہم ہے بلکہ یہ جمہوری اقدار سے صریح انحراف ہے۔ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھ کر جمہوریت کے دعوے تو کیے جاتے ہیں، مگر جب عوام کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا وقت آتا ہے تو مختلف حیلے بہانوں کے ذریعے انتخابی عمل کو مؤخر یا سبوتاژ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ طرز فکر اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ بعض عناصر عوامی فیصلے سے خوفزدہ ہیں۔ جمعیت علماء اسلام کے نزدیک خدمت......

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

خلق میں عہدہ اور منصب کوئی اعزاز نہیں بلکہ ایک شرعی، اخلاقی اور قومی امانت ہے، خواہ وہ سرکاری ذمہ داری ہو یا جماعتی منصب۔ ہماری سیاست کی بنیاد اقتدار نہیں بلکہ رہنمائی، خدمت اور جواب دہی ہے۔ اسی اصولی موقف کی بنا پر ہم ہر سطح پر بروقت اور شفاف بلدیاتی انتخابات کے حامی ہیں اور کسی بھی امتیازی سلوک کو قطعی طور پر مسترد کرتے ہیں، خصوصاً جب ضلع کوئٹہ کے عوام کو اس بنیادی جمہوری حق سے محروم رکھا جا رہا ہو۔ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ انتخابی میدان میں ایسے افراد کو آگے بڑھایا ہے جن کی دیانت داری، عوامی خدمات، کردار کی پختگی اور جماعت کے ساتھ مخلصانہ رفاقت کسی شک و شبے سے بالاتر رہی ہے۔ اگرچہ بلدیاتی نمائندوں کا دائرہ قانون سازی تک محدود نہیں، تاہم جے یو آئی کے نمائندے عملی طور پر محلہ، گلی اور بستی کی سطح پر عوامی وسائل کے امین بن کر خدمت سرانجام دیتے ہیں۔ 28 دسمبر کو کوئٹہ کی سرزمین ایک بار پھر یہ حقیقت آشکار کرے گی کہ محض نعروں اور عملی کردار میں واضح فرق ہوتا ہے، اور عوام بخوبی پہچانتے ہیں کہ کون خدمت کا وارث ہے اور کون محض دعووں کا اسیر۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جنگ اسناف میں منعقدہ سالانہ دستار فضیلت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مدارس دینیہ نے ہر دور میں دین اسلام کی حفاظت، اخلاقی تربیت، سماجی ہم آہنگی اور نظریاتی استحکام میں تاریخی اور ناقابل فراموش کردار ادا کیا ہے۔

بلوچستان میں حکومت نام کی کوئی چیز موجود ہی نہیں' حافظ حمد اللہ

صوبے میں ٹارگٹ کلنگ، اغواء برائے تاوان، بدامنی اور مہنگائی کا طوفان برپا ہے

بلوچستان میں جمہوری نمائندگی کو عملاً اسمبلی سے بیدخل کر دیا گیا' دستار فضیلت سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنماء مولانا حافظ حمد اللہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حکومت نام کی کوئی چیز موجود نہیں، پورے صوبے میں ٹارگٹ کلنگ، اغواء برائے تاوان، بدامنی اور مہنگائی کا طوفان برپا ہے غیر اعلانیہ آمریت قائم ہے۔ جس میں جمہوریت کی بات کرنا بھی جرم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کے شہر کچلاک میں جامعہ اسلامیہ مفتاح العلوم کی سالانہ دستار فضیلت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا مولانا حافظ حمد اللہ نے کہا کہ بلوچستان میں جمہوری نمائندگی کو عملاً اسمبلی سے بیدخل کر دیا گیا ہے اور ایک ہائبرڈ نظام کے تحت روبوٹ نما نمائندوں کو اسمبلیوں میں بٹھایا گیا ہے جو عوام کے اکثریتی نہیں بلکہ اپنے ذاتی مفادات کے محافظ ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے نمائندوں کو عوام کے......

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

دکھ درد سے کوئی سروکار نہ ہی انہیں عوامی مسائل کے حل میں کوئی دلچسپی ہے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کے عوام شدید عدم تحفظ، بے روزگاری اور بدترین مہنگائی کا شکار ہیں لیکن اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے افراد کو عوامی مشکلات کا کوئی احساس نہیں۔ مولانا حافظ حمد اللہ نے واضح کیا کہ موجودہ حالات میں جمعیت علماء اسلام واحد جماعت جو ہر فورم پر عوامی حقوق کیلئے آواز بلند کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 DEC 2025

Page No. 16

بلوچستان کے عوام کو حکومت سے خیر کی امید نہیں، بی این پی

حکمرانوں کو اپنی روش تبدیل کرنی ہوگی، لاپتہ افراد کو منظر عام پر لایا جائے، عبدالرؤف مینگل

اوستا محمد (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما میر عبدالرؤف مینگل نے کہا ہے کہ فارم 47 کے حکمرانوں سے خیر کی توقع نہیں رکھتے، جعلسازی کے ذریعے حکمرانی

(بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر)

کرنے والوں نے بلوچستان کی سرزمین عوام کے لئے تنگ کر دی، انسانی حقوق کی پامالی سرعام ہو رہی ہے، بی این پی نے ہمیشہ جمہوری انداز میں عوامی حقوق کے لئے جدوجہد کی، مسائل وسائل سے ہرگز دستبردار نہیں ہوں گے، سیاسی مسائل گفت وشنید کے ذریعے حل ہوں گے، حکمرانوں کو اپنی روش تبدیل کرنی ہوگی، بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی این پی بلوچ مظلوم عوام کی حقیقی سیاسی جماعت ہے، جس نے ہمیشہ جمہوری انداز میں قومی حقوق کے حصول کے لئے پرامن جدوجہد کی، انہوں نے کہا کہ حقوق کی آواز بلند کرنے والوں کو بزور طاقت خاموش کیا جاتا ہے، جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ سازش کے تحت بلوچستان کے لوگوں اور نوجوانوں کو بے روزگار کیا جا رہا ہے، بارڈر کو سیل کر کے یہاں کے عوام کا معاشی قتل کیا گیا جبکہ پڑھے لکھے نوجوان روزگار کی تلاش میں در بدر پھر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کو اپنی روش تبدیل کرنی ہوگی، طاقت سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ رؤف مینگل نے کہا کہ لاپتہ افراد کو فوری طور پر منظر عام پر لایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. u

Dated: 22 DEC 2025 Page No. 17

سبی: کرک روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، دوسرا زخمی

مقتول عبداللہ مری تین روزہ تبلیغی اجتماع میں شرکت کے بعد اپنے گھر جاتے ہوئے نامعلوم افراد کا نشانہ بنا

سبی (آن لائن) سبی کے قریب کرک روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جبکہ دوسرا معمولی زخمی ہوگیا۔ حملہ آور واردات کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ پولیس کے مطابق مقتول عبداللہ مری اتوار کے روز کرک روڈ پر منعقدہ تین روزہ تبلیغی اجتماع میں شرکت کے بعد اپنے گھر جارہے تھے کہ نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ فائرنگ کے واقعے میں ایک اور شخص بھی معمولی زخمی ہوا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو سول ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کا تعاقب شروع کیا اور مرکزی ملزم کے گھر پر چھاپہ مار کر قتل میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل اور آلہ قتل برآمد کرلیا، تاہم ملزم فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ پولیس کے مطابق ابتدائی تفتیش میں واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ معلوم ہوتا ہے، جبکہ فرار ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

تربت، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تربت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق تربت کا رہائشی معراج خان گزشتہ روز بازار جارہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا۔

اوستہ محمد میں فلنگ اسٹیشن پر دستی بم پھینک دیا گیا

اوستہ محمد (این این آئی) اوستہ محمد میں ہنگوئی فلنگ اسٹیشن پر نامعلوم افراد دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق اتوار کو اوستہ محمد میں نامعلوم افراد نے ہنگوئی فلنگ اسٹیشن پر دستی بم پھینکا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا دھماکے سے کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا دھماکے کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او سٹی عبدالروف جمالی بھاری پولیس نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے اور پورے علاقے کو گھیرے میں لیکر ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

بھاگ: نیشنل ہائی وے پر ایک درجن کے قریب مسلح ڈاکوؤں کی لوٹ مار

بالا ناڑی قومی شاہراہ گمی لینڈ سے کے قریب مسلح ڈاکو گاڑیوں اور مسافروں کو لوٹتے رہے

بھاگ (نامہ نگار) نیشنل ہائی وے روڈ گمی لینڈ سے بالا ناڑی پر ایک درجن کے قریب مسلح ڈاکوؤں کی لوٹ مار بختیار آباد لیویز فورس کے اہلکاروں اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں ایک لیویز اہلکار زخمی تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ حاجی شہر کے حدود بالا ناڑی قومی شاہراہ گمی لینڈ سے کے قریب مسلح ڈاکوؤں نے روکاوٹیں کھڑی کر کے گاڑیوں اور مسافروں کو لوٹ رہے تھے کہ اس دوران بختیار آباد لیویز فورس کے اہلکار پہنچے اور ڈاکوؤں کے ساتھ شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک لیویز اہلکار زخمی ہوا اسی اثناء میں اسسٹنٹ کمشنر بختیار آباد میر بہادر خان ہنگوئی کو اطلاع ملی تو انہوں نے فوری ڈاکوؤں کے تعاقب میں روانہ ہوئے آخری اطلاعات آنے تک وہ ڈاکوؤں کے ندات کے پیچھے تھے۔

MASHRIQ QUETTA

سبی اجتماع سے واپس جانے والا قافلہ ڈاکوؤں کے ہاتھوں لٹ گیا

اوستہ محمد (آن لائن) نصیر آباد میں چوروں نے سبی اجتماع میں شرکت کے بعد واپس آنے والے تبلیغی قافلے کو لوٹ لیا' تفصیلات کے مطابق نصیر آباد کے علاقے پولیس تھانہ نوتال کی حدود میں مسلح ڈاکوؤں نے اجتماع سے واپس جانے والے تبلیغی جماعت کو لوٹ لیا ذرائع کے مطابق واقعہ کے خلاف مشتعل افراد نے نوتال کے مقام پر نیشنل ہائی وے بلاک کردی۔ نیشنل ہائی وے N.65 بند ہونے کی وجہ سے دونوں اطراف سے گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئی۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ نصیر آباد پولیس انتظامیہ امن وامان قائم رکھنے میں بری طرح ناکام ہوچکی ہے مسلح ڈاکو آئے روز مسافروں کو لوٹ کر باآسانی فرار ہو جاتے ہیں۔ نصیر آباد پولیس انتظامیہ ڈاکوؤں کے خلاف کارروائی کرنے سے گریزاں ہے اور حکومت بلوچستان کے دعوے دھرے کے دھرے ہیں کیا ہورہا ہے کیا ہوگا

قلات میں کارروائی، چرس، شراب کی سینکڑوں بوتلیں برآمد، ملزمان گرفتار

قلات (آن لائن) قلات میں پولیس سی آئی اے کی جانب اہم کارروائی، تین مختلف کارروائیوں میں حشیش اور شراب کی سینکڑوں بوتلیں برآمد، تین ملزمان گرفتار، تفصیلات کے مطابق ڈی ایس پی قلات ماہیوال خان، ایس ایچ او سٹی عبدالمجید رئیسانی، سی آئی اے انچارج شمس الرحمان جمالی، ایڈیشنل ایس ایچ او فیاض احمد شاہوانی نے ہیڈ محرر عبدالغفور، علی نواز محمد حسنی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے سروقہ برآمد شدہ منشیات و شراب کی بوتلیں اور گرفتار ملزمان کو میڈیا کے سامنے پیش کرکے تفصیلات بتاتے ہوئے کیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated 22 DEC 2025 Page No. 18

جوائنٹ روڈ پر تجاوزات کی بھرمار اور ڈبل پارکنگ سے ٹریفک جام رہتی ہے

شام کے اوقات میں دکانی بابا چوک سے بینظیر پل تک ریڑھیوں اور ڈبل پارکنگ کی وجہ سے سڑک سے گزرنا محال ہو چکا ہے

موٹر سائیکل سواروں اور پیدل چلنے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ ایمبولینس اور فائر بریگیڈ جیسی سروسز تاخیر کا شکار رہتی ہیں

فٹ پاتھوں پر سامان اور سڑک پر ریڑھیوں کی وجہ سے پیدل گزرنا ناممکن ہو گیا ہے ٹریفک پولیس اور انتظامیہ مؤثر کارروائی کرے، عوامی حلقے

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مصروف ترین علاقوں میں شمار ہونے والی جوائنٹ روڈ ایک بار پھر شدید ٹریفک جام، بدانتظامی اور تجاوزات کی علامت بن چکی ہے۔ شام کے اوقات کار میں دکانی بابا چوک سے بینظیر پل تک کا پورا علاقہ شہریوں کے لیے مستقل اذیت کا منظر پیش کرتا ہے، جہاں بے ہنگم تجاوزات، گاڑیوں کی ڈبل پارکنگ اور پھل و سبزی فروشوں کی بے ترتیب ریڑھیوں نے سڑک کو اس حد تک تنگ کر دیا ہے کہ موٹر سائیکل سواروں اور پیدل چلنے والوں کے لیے گزرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ صورتحال کی سنگینی کے باوجود ٹریفک پولیس اور متعلقہ انتظامیہ کی خاموشی شہریوں کے لیے سوالیہ نشان بن چکی ہے۔ تفصیلات کے مطابق شام چار بجے کے بعد جیسے ہی بازاروں میں رش بڑھتا ہے، جوائنٹ روڈ پر ٹریفک کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہو جاتا ہے۔ دکانی بابا چوک سے بینظیر پل تک سڑک کے دونوں اطراف دکانوں کے سامنے ناجائز توسیعات، عارضی اسٹالز اور ریڑھیاں سجا دی جاتی ہیں، جس کے باعث سڑک کی اصل چوڑائی آدھی سے بھی کم رہ جاتی ہے۔ رہی سہی جگہ گاڑیوں کی ڈبل پارکنگ ختم کر دیتی ہے، جس سے ٹریفک کی روانی مکمل طور پر متاثر ہوتی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اس اہم شاہراہ پر روزانہ ہزاروں گاڑیاں، موٹر سائیکلیں اور پیدل افراد گزرتے ہیں، لیکن بدانتظامی کے باعث معمول کا سفر بھی گھنٹوں پر محیط ہو جاتا ہے۔ ایمبولینس، فائر بریگیڈ اور دیگر ہنگامی سروسز کے لیے اس علاقے سے گزرنا کسی آزمائش سے کم نہیں۔ کئی مواقع پر مریضوں کو بروقت اسپتال نہ پہنچایا جا سکنے کی شکایات بھی سامنے آ چکی ہیں۔ رہائشیوں کے مطابق تجاوزات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر دکاندار نے اپنی دکان کے سامنے فٹ پاتھ پر سامان سجا رکھا ہے جبکہ سبزی اور پھل فروش سڑک کے درمیان ریڑھیاں لگا کر کاروبار کر رہے ہیں۔ اس صورتحال میں پیدل چلنے والوں کو یا تو سڑک پر آنا پڑتا ہے یا پھر گاڑیوں کے درمیان سے گزرنا پڑتا ہے، جس سے حادثات کا خدشہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران معمولی ٹریفک حادثات میں بھی اضافہ ہوا ہے، تاہم کوئی مؤثر اقدام نظر نہیں آ رہا۔ ٹریفک پولیس کی عدم موجودگی یا محدود کارروائی پر بھی عوامی حلقوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بعض اوقات پولیس اہلکار نظر تو آتے ہیں لیکن مستقل بنیادوں پر نہ تو ڈبل پارکنگ کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے اور نہ ہی تجاوزات ہٹانے کے لیے کوئی سنجیدہ کوشش دکھائی دیتی ہے۔ چند لمحوں کے لیے ٹریفک بحال کر کے اہلکار غائب ہو جاتے ہیں، جس کے بعد صورتحال دوبارہ جوں کی توں ہو جاتی ہے۔ سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ جوائنٹ روڈ کوئٹہ کی اہم شاہراہ ہے اور یہاں کی بدانتظامی پورے شہر کے ٹریفک نظام کو متاثر کرتی ہے۔ اگر اس علاقے میں تجاوزات کا مستقل حل نکال لیا جائے اور پارکنگ کے واضح اصول لاگو کر دیے جائیں تو نہ صرف ٹریفک کی روانی بہتر ہو سکتی ہے بلکہ شہریوں کو بھی ریلیف مل سکتا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ مخصوص مقامات پر ریڑھی بازار قائم کیے جائیں اور فٹ پاتھوں کو مکمل طور پر پیدل چلنے والوں کے لیے بحال کیا جائے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ٹریفک پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر مشترکہ آپریشن شروع کریں۔ ڈبل پارکنگ کرنے والی گاڑیوں کے خلاف جرمانے اور گاڑیاں ضبط کرنے کا عمل مؤثر بنایا جائے جبکہ تجاوزات قائم کرنے والے دکانداروں اور ریڑھی بانوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے۔ وقتی کارروائیاں مسئلے کا حل نہیں بلکہ مستقل نگرانی اور سخت عملدرآمد ہی اس دیرینہ مسئلے کا واحد حل ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 22 DEC 2025

Page No. 18

کوئٹہ میں بارش کے بعد شہر کا بیشتر حصہ دوسرے روز بھی تاریکی میں ڈوبا رہا

صوبے کے بیشتر علاقوں میں آج بھی بارش جاری رہی، کوئٹہ میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں بارش کے بعد بجلی کے غائب ہونے سے شہر کا بیشتر حصہ تاریکی میں ڈوب گیا، شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، بجلی میں تعطل پیدا ہونے سے پیش آنے والی زحمت پر پر کیسکو نے متعلقہ صارفین سے معذرت کی ہے، تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت سمیت بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں آج بھی بارش جاری رہی جس کے بعد کوئٹہ میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا۔ کوئٹہ کے اکثر علاقوں میں بارش کی وجہ سے بجلی کا نظام جواب دے گیا، کئی علاقوں میں فیڈر ٹرپ ہونے سے بجلی غائب ہوگئی جس کے باعث شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا، اس حوالے سے کیسکو کے ترجمان نے کہا ہے کہ کیسکو ٹیموں نے کام کرتے ہوئے تمام متاثرہ فیڈروں کی بجلی اتوار کی رات بحال کردی اور کچھ فیڈروں کی بجلی جزوی بحال رہی۔ چند فیڈرز کی بجلی بحالی میں تاخیر ہوئی، بارش کی وجہ سے بجلی میں تعطل پیدا ہونے پر کیسکو معذرت خواہ ہے۔ دریں اثناء صوبے کے بیشتر اضلاع میں اتوار کو موسم سرد اور مطلع جزوی ابر آلود رہنے کے علاوہ کوئٹہ، چاغی، نوشکی، واشک، پنجگور، قلات، مستونگ، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، زیارت، ہرنائی، چمن، موسیٰ خیل اور ژوب میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے بارش جاری رہی، محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ میں 06، قلات 29، ژوب اور بارکھان 04، پنجگور 02، اور دالبندین میں 01 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ کوئٹہ میں کم سے کم درجہ حرارت 06، گوادر 11، قلات 05، تربت 12، سبی 08 اور نوکنڈی میں 07 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، آج پیر کو صوبے کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک رہنے کی توقع ہے۔

سمنگلی روڈ، جناح ٹاؤن و گردونواح میں آوارہ کتوں کی بھرمار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سمنگلی روڈ، جناح ٹاؤن و گردونواح میں آوارہ کتوں کی بھرمار، سگ گزیدگی کے واقعات میں اضافہ، لوگوں کو آمدورفت میں دشواری کا سامنا، سرکاری ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین غائب، اہل علاقہ نے بتایا کہ سمنگلی روڈ، جناح ٹاؤن و ملحقہ علاقوں میں آوارہ کتوں کی بہتات ہے، دن بھر آوارہ کتوں کے غول دندناتے پھرتے ہیں اور رات کے اوقات میں آنے جانے والوں کو نشانہ بھی بناتے ہیں جبکہ آوارہ کتوں کی وجہ سے اکثر ٹریفک حادثات رونما ہوتے ہیں کیونکہ آوارہ کتے اچانک گاڑی موٹر سائیکل کے سامنے روڈ پر آجاتے ہیں، اہل علاقہ نے مطالبہ کیا ہے کہ مذکورہ علاقوں میں کتا مار مہم کا آغاز کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 DEC 2025 Page No. 20

کوئٹہ کے شہری مسائل کا المیہ۔۔۔ بارانِ رحمت زحمت کیوں؟

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت اندرونِ بلوچستان متعدد اضلاع میں موسمِ سرما کی پہلی بارش نے بلاشبہ عوام کے دلوں میں خوشی کی لہر دوڑا دی۔ ایک طویل عرصے کے بعد آسمان سے برسنے والے یہ قطرے، جہاں خشک سالی سے جھلستے چہروں پر مسکراہٹیں لے کر آئے، وہیں زیرِ زمین پانی، باغات اور فصلوں کے لئے بھی امید کی نئی کرن بنے۔ بالخصوص کوئٹہ شہر میں تو کافی عرصے سے بارش نہ ہونے کے باعث گرد و غبار، خشک موسم اور آلودہ فضا نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا رکھی تھی۔ پورا سال خشک سالی کا سا ماحول رہا، جس کے نتیجے میں نزلہ، زکام، کھانسی، گلے کے انفیکشن اور موسمی بیماریوں میں خطرناک حد تک اضافہ دیکھنے میں آیا۔ ایسے میں عوام کی یہ امید بجا تھی کہ پہلی بارش کے بعد نہ صرف موسم خوشگوار ہوگا بلکہ ان بیماریوں کا زور بھی ٹوٹے گا۔ تاہم افسوس کہ کوئٹہ کے باسیوں کے لئے یہ بارانِ رحمت ایک بار پھر حسبِ روایت زحمت کا بھی باعث بنی کیونکہ جیسے ہی بارش کا پہلا قطرہ زمین پر گرا، پورا شہر اندھیروں میں ڈوب گیا۔ بجلی کا نظام یوں بیٹھا کہ گویا پہلے سے ہی کسی بہانے کی تلاش میں تھا۔ شہر بھر میں بجلی ٹرپ کر گئی اور شہری شدید پریشانی کا شکار ہو گئے۔ رات گئے وی آئی پی فیڈرز پر تو بجلی بحال کر دی گئی، مگر شہر کے اکثریتی اور گنجان آباد علاقوں میں لوگ اندھیرے، سردی اور بارش میں تڑپتے رہے۔ ابھی جب یہ سطور زیرِ قلم آ رہی ہیں، اس وقت بھی کوئٹہ شہر کے متعدد علاقے بجلی سے محروم ہیں علاوہ ازیں بارش کے ساتھ ہی گیس پریشر کا مسئلہ بھی پوری شدت سے سامنے آیا۔ سرد موسم میں گیس کی قلت پہلے ہی شہریوں کے لئے مستقل اذیت بن چکی ہے، مگر بارش کے دوران گیس کا مکمل یا جزوی غائب ہو جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ متعلقہ اداروں نے نہ تو کسی ہنگامی صورتحال کے لئے منصوبہ بندی کی ہے اور نہ ہی شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اپنی ترجیحات میں شامل رکھا ہے۔ اگر کوئٹہ شہر کے سب سے بڑے اور دیرینہ مسئلے، یعنی سیوریج کے ناقص نظام کی بات کی جائے تو چند گھنٹوں کی بارش نے انتظامی دعوؤں کی قلعی کھول کر رکھ دی۔ شہر بھر میں یا تو سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں یا پھر ان کی تعمیر و توسیع کا کام مسلسل جاری ہے۔ کہیں کھدائیاں ہیں تو کہیں ادھورے منصوبے، جن کے باعث شہری پہلے ہی شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ایسے میں چند گھنٹوں کی بارش نے جلتی پر تیل کا کام کیا اور صورتحال اس نہج پر پہنچ گئی کہ کئی علاقوں میں دن بھر سے لے کر رات گئے تک ٹریفک جام رہا۔ نالیاں ابلتی رہیں، گٹر اور نالیوں کا گندا پانی بارش کے صاف پانی کے ساتھ مل کر سڑکوں پر بہتا رہا۔ پیدل چلنا تو درکنار، گاڑیوں کا گزرنا بھی محال ہو گیا۔ شہری گھنٹوں ٹریفک میں پھنسے رہے، بچے، بزرگ اور خواتین شدید ذہنی اذیت سے دوچار رہے، مگر کسی ذمہ دار ادارے نے بروقت اقدامات کرنے کی زحمت گوارا نہیں کی۔ یہ امر بھی نہایت افسوسناک ہے کہ کچھ عرصہ قبل کوئٹہ شہر میں صفائی کا نظام ایک نجی کمپنی کے سپرد کیا گیا تھا۔ اس فیصلے کے وقت بڑے بڑے دعوے کئے گئے کہ شہر کی صفائی کا معیار بہتر ہوگا، کوئٹہ ایک ماڈرن اور خوبصورت شہر بنے گا اور شہریوں کو گندگی، کوڑے اور بدبو سے نجات ملے گی۔ مگر آج یہ بات ثابت ہو رہی ہے کہ صفا کوئٹہ پراجیکٹ شہر کی خوبصورتی بڑھانے کے بجائے شہریوں کے لئے کرب و اذیت کا باعث بنتا جا رہا ہے۔ بارش نے ثابت کر دیا کہ صفائی کے دعوے صرف کاغذی تھے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں کچرا نالیوں میں پھنسا رہا، جس کے باعث پانی کی نکاسی ممکن نہ ہو سکی۔ کئی مقامات پر سیوریج کا پانی سڑکوں پر کھڑا رہا، جو نہ صرف بدبو اور تعفن کا سبب بنا بلکہ مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ بھی بڑھا گیا۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ بارش کے چوبیس گھنٹے بعد، یعنی اتوار کی شام تک، شہر کے مختلف علاقوں میں بارش کا پانی بدستور کھڑا رہا۔ کئی علاقوں میں راہ چلنا دشوار ہو چکا تھا۔ حیرت انگیز طور پر شہر کے سب سے مرکزی اور نسبتاً صاف تصور کئے جانے والے علاقے ایم اے جناح روڈ پر بھی صورتحال مختلف نہ تھی۔ ریگل چوک اور اس کے اطراف میں پانی کھڑا رہا، سڑکیں ابلتی رہیں اور ٹریفک بری طرح متاثر ہوئی۔ اسی طرح گوالمنڈی چوک، جو شہر کا ایک اہم تجارتی مرکز ہے، وہاں بھی چوبیس گھنٹے گزرنے کے باوجود حالات معمول پر نہ آ سکے۔ دکانداروں، خریداروں اور راہگیروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، مگر بلدیہ عظمیٰ کوئٹہ اور صفا کوئٹہ پراجیکٹ کی جانب سے کوئی مؤثر اور فوری اقدام دیکھنے میں نہیں آیا۔ یقیناً وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی یہ خواہش قابلِ ستائش ہے کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبے ہوں اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے مختلف منصوبوں کے اعلانات اور اجلاسوں میں دی جانے والی ہدایات اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہ مسائل سے باخبر ہیں۔ تاہم اصل مسئلہ یہ ہے کہ زمینی سطح پر وزیراعلیٰ صاحب کے احکامات پر کوئی محکمہ یا افسر عمل ہی نہیں کرتا صوبائی حکومت کو اس امر کا سنجیدگی سے جائزہ لینا ہوگا کہ آخر کیوں محکمے وزیراعلیٰ کے وژن کو عملی شکل دینے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ، بلدیہ عظمیٰ کوئٹہ (میٹروپولیٹن کارپوریشن) اور صفا کوئٹہ پراجیکٹ کی مجموعی کارکردگی مایوس کن رہی ہے۔ بارش جیسے معمولی اور پیشگی معلوم موسم کے لئے بھی اگر انتظامات نہ ہوں تو پھر بڑے دعوؤں کی حیثیت محض بیانات تک محدود رہ جاتی ہے۔ یہ ادارے آخر کس بات کی مراعات لے رہے ہیں؟ اگر نالیوں کی صفائی، گٹر لائنز کی درستگی اور بارش سے قبل پیشگی اقدامات بھی ممکن نہیں تو پھر ان محکموں کا وجود ہی سوالیہ نشان بن جاتا ہے۔ اسی طرح کیسکو کی ناقص کارکردگی پر بھی کھل کر بات کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کیسا بجلی کا نظام ہے کہ ہلکی سی بارش پورے شہر کو اندھیروں میں دھکیل دیتی ہے؟ اگر کیسکو کے اہلکار ایک فالٹ ڈھونڈنے میں بیس چوبیس گھنٹے لگا لیتے ہیں تو پھر ان کی پیشہ ورانہ قابلیت پر سوال اٹھانا بالکل جائز ہے اگر کیسکو عوام کو بروقت اور معیاری سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہے تو پھر بہتر یہی ہوگا کہ اسے مکمل طور پر نجی تحویل میں دیا جائے، تاکہ کم از کم جوابدہی کا کوئی مؤثر نظام تو قائم ہو سکے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت محض بیانات سے آگے بڑھے، متعلقہ اداروں کی کارکردگی کا سختی سے جائزہ لے اور عملی اقدامات کرے۔ ورنہ کوئٹہ کے باسیوں کے لئے ہر آنے والی بارش خوشی کے بجائے خوف اور اذیت کی علامت بنتی رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 22 DEC 2025 Page No. 22

Unchecked price hike

Quetta is currently grappling with a relentless surge in inflation that has pushed the cost of living beyond the reach of the common man. Despite various official announcements, the market situation in the provincial capital remains chaotic, with essential commodities being sold at rates far exceeding the government-mandated price lists. The primary cause of this economic lawlessness appears to be the total dysfunctionality of the Price Control Committees. These bodies, which are tasked with monitoring the markets and ensuring fair play, have largely been absent from the ground. In their absence, shopkeepers have seized the opportunity to set prices of their own making, turning the city into a playground for profiteers who prioritize their own margins over the survival of the masses.

The disparity in prices across different neighborhoods of Quetta is particularly alarming. Residents report that the price of chicken and meat varies significantly from one area to another, with no standardized rate being followed. Similarly, the prices of vegetables and other daily staples like flour and sugar fluctuate at the whim of the retailers. While the district administration has occasionally conducted raids and imposed fines, these actions are often seen as temporary fixes rather than a sustained effort to restore the writ of the state. Fines are treated as a mere overhead cost by greedy shopkeepers, who resume their overcharging practices the moment the inspection teams leave the vicinity.

The current situation demands more than just sporadic administrative activity; it requires a systemic overhaul of how market prices are regulated in Balochistan.

The government must take serious steps to revitalize the Price Control Committees and bind the district administration to a rigorous, daily schedule of checks. It is essential that the official price list is not just printed, but enforced with an iron hand. To provide genuine relief to the public, the authorities must ensure that every retailer prominently displays the government-fixed rates and that violators face consequences severe enough to deter future exploitation.

Without a strong and consistent check, the people of Quetta will continue to suffer under the weight of an artificial inflation manufactured by a few for the detriment of many. Keeping balance in peices is very essential particularly for people with low salaried, otherwise it becomes very difficult for a people particularly for daily wagers to maintain a balanced budget. Hopefully the incumbent government would pay serious heeds to this issue and bring stability in price and control inflation.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 DEC 2025 Page No 2 3

روداد رحم

قلم کمان
حامد میر
hamid.mir@janggroup.com.pk

20 دسمبر کی سرد شام تھی۔ لاہور پریس کلب میں "روداد ستم" کی تقریب رونمائی سے واپسی پر ماما عبدالقدیر بلوچ کی وفات کی خبر ملی۔ عجیب اتفاق تھا کہ "روداد ستم" پر گفتگو کرنیوالے کئی مقررین نے بار بار 2014ء کے اُس لانگ مارچ کا ذکر کیا تھا جو لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ماما قدیر نے کوئٹہ سے شروع کیا تھا اور اسلام آباد میں اختتام پذیر ہوا تھا۔ "روداد ستم" کچھ مطبوعہ اور غیر مطبوعہ تحریروں کا مجموعہ ہے اور انہی میں ایک تحریر کا عنوان "روداد ستم" ہے جو کہ ماما قدیر بلوچ کے بارے میں ہے۔ 2014ء میں کی رین بلوچ صرف پندرہ سال کی تھی۔ اُس نے اپنے والد ڈاکٹر دین بلوچ کی بازیابی کیلئے 72 سالہ ماما قدیر بلوچ کے ساتھ کوئٹہ سے کراچی اور کراچی سے اسلام آباد تک دو ہزار کلو میٹر کا سفر کیا۔ یہ لانگ مارچ 27 اکتوبر 2013ء کو شروع ہوا اور 28 فروری 2014ء کو اسلام آباد میں ختم ہوا۔ "روداد ستم" میں ماما قدیر بلوچ اور اُنکے لانگ مارچ کا ذکر ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ جس شام بلوچ عورتوں، بچوں اور بزرگوں کا یہ قافلہ اسلام آباد پہنچا تو اُنکے پاؤں میں چھالے پڑ چکے تھے۔ سب کے پاؤں میں پٹیاں تھیں۔ اُسی شام ماما قدیر بلوچ، فرزانہ مجید بلوچ، سمی دین بلوچ اور ایک بچے علی حیدر کو میں نے جیو نیوز کے پروگرام کیپٹل ٹاک میں مدعو کیا۔ اُسوقت کے ڈی جی آئی ایس پی آر نے مجھے کہا کہ یہ پروگرام نہ کریں۔ میں نے اُنکو یقین دلایا کہ اس پروگرام میں صرف لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے بات ہوگی اور کوئی ایسی گفتگو نہ ہوگی جو آئین اور قانون کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتی ہے۔ پروگرام شروع ہوگیا۔ پروگرام میں وقفہ آیا تو وزیراعظم نواز شریف کے پولیٹکل سیکرٹری ڈاکٹر آصف کرمانی کا مجھے فون آگیا۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم صاحب آپ کا پروگرام دیکھ رہے ہیں اور وہ پروگرام میں موجود ماما قدیر اور باقی بچوں سے ملنا چاہتے ہیں۔ میں نے ماما قدیر کو اس بارے میں بتایا تو وہ ملاقات کیلئے راضی تھے۔ اگلے دن صبح گیارہ بجے وزیراعظم کے ساتھ ملاقات طے ہوگئی۔ اُس شام سمی دین بلوچ اور علی حیدر بہت خوش تھے۔ انہیں یقین تھا کہ وزیراعظم کے ذریعے وہ اپنے ابو سے جلد ملاقات کریں گے لیکن اُسی رات ان سب کو اسلام آباد سے گرفتار کرکے ایئرپورٹ پہنچایا گیا اور زبردستی ایک ہوائی جہاز میں بٹھا کر کوئٹہ بھیج دیا گیا۔ پاکستان کے کیپٹل اسلام آباد میں وزیراعظم کے اختیارات کو ایک روداد ستم میں تبدیل کردیا گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد ماما قدیر کو لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (لمز) میں بلایا گیا۔ وہ جو بڑے فخر سے لاہور کو پاکستان کا دل کہتے ہیں وہ بڑے سنگدل واقع ہوئے۔ انہوں نے دباؤ ڈال کر لمز میں یہ تقریب منسوخ کروادی۔ 19 اپریل 2014ء کو مجھ پر کراچی میں قاتلانہ حملہ ہوگیا۔ وزیراعظم نواز شریف نے اس حملے کی تحقیقات کیلئے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی سربراہی میں تین رکنی انکوائری کمیشن تشکیل دیا جس نے تین ہفتے میں بتانا تھا کہ حامد میر پر قاتلانہ حملے کا ماسٹر مائنڈ کون ہے؟ ستم ظریفی یہ تھی کہ وزیراعظم صاحب میری عیادت کیلئے آغا خان ہاسپٹل کراچی آئے اور اگلے ہی دن وزارت دفاع نے جیو نیوز کیخلاف غداری کا ریفرنس دائر کردیا۔ جیو نیوز آف آئر بھی ہوگیا۔ شاید یہی وجہ تھی کہ جب حامد میر حملہ انکوائری کمیشن نے ماما قدیر بلوچ کو گواہی کیلئے طلب کیا تو انہوں نے کمیشن کے سامنے پیش ہونے کی ضرورت محسوس نہ کی۔ یہ لمحہ میرے لئے بھی تکلیف دہ تھا۔ وہ لاپتہ افراد کیلئے مسلسل آواز اُٹھاتے رہے۔ آخری دم تک کوئٹہ پریس کلب کے باہر لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے احتجاجی کیمپ میں بھی بیٹھتے رہے لیکن وہ ریاست اور اُسکے اداروں سے مایوس ہوچکے تھے۔ 2021ء میں سمی دین بلوچ ایک دفعہ پھر کچھ بلوچ عورتوں کیساتھ اسلام آباد آئی تو ڈی چوک میں مریم نواز نے بھی اُنکے دھرنے میں شرکت کی۔ اس مرتبہ ڈاکٹر شیریں مزاری کے ذریعہ سمی دین بلوچ کی وزیراعظم عمران خان سے ملاقات ہوگئی۔ ملاقات کے بعد ماما قدیر کو بتایا گیا کہ وزیراعظم سے ملاقات ہوگئی ہے اور انہوں نے گمشدہ افراد کی بازیابی کا حکم دیدیا ہے۔ یہ سن کر ماما قدیر زور سے کھانسا اور پھر بولا "اب اس وزیراعظم کی خیر مناؤ، عمران خان کا حشر بھی نواز شریف جیسا ہوگا"۔ دسمبر 2023ء میں بلوچ عورتوں اور بچوں کا ایک اور قافلہ فریادی بن کر تربت سے اسلام آباد آیا۔ اس قافلے کو دسمبر کی سرد رات میں مارا پیٹا گیا اور ماہ رنگ بلوچ سمیت سینکڑوں عورتوں اور بچوں کو گرفتار کرکے لاک اپ میں بند کردیا گیا۔ ایمان مزاری ایڈووکیٹ نے سمی دین بلوچ کی طرف سے ان گرفتاریوں کیخلاف اسلام آباد ہائیکورٹ میں درخواست دائر کی۔ عدالت نے گرفتار عورتوں اور بچوں کی رہائی کا حکم دیا تو انہیں رہا کرنے کی بجائے اسلام آباد سے زبردستی ڈی پورٹ کرنے کی کوشش کی گئی۔ "روداد ستم" میں اُس رات کا قصہ بھی بیان کیا گیا ہے جب ان بلوچ عورتوں اور بچوں کو ڈی پورٹ کرنے کی کوشش کیخلاف میں نے مزاحمت کی اور مجھے بھی پولیس کی گالیوں اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

اس رات ایک بزرگ ماہ رنگ بلوچ بہت خوش اور جلال میں تھی۔ وہ اپنے بھائی کی بازیابی کیلئے احتجاج کررہی تھی۔ اب کچھ دن پہلے اُسکا باپ بھی گرفتار کرلیا گیا جو ماما قدیر بلوچ کی طرح ایک سابق سرکاری ملازم تھا۔ جس اسلام آباد ہائیکورٹ سے ایمان مزاری نے بلوچ عورتوں اور بچوں کی رہائی کا حکم حاصل کیا تھا۔ اس اسلام آباد ہائیکورٹ کو عبرت کی مثال بنادیا گیا ہے۔ اب وہاں ایک جج دوسرے جج کی ڈگری پر فیصلہ سنا رہا ہے۔ ایمان مزاری اور اُنکے شوہر کو بھی جیل بھجوانے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا جارہا ہے۔ جس وزیراعظم کے بارے میں ماما قدیر بلوچ نے کہا تھا کہ اُسکا حشر بھی نواز شریف جیسا ہوگا اُسکا نواز شریف سے بہت زیادہ برا حشر ہوچکا ہے۔ عمران خان کو سزا پر سزا سنائی جارہی ہے۔ نواز شریف اور شہباز شریف بڑے خوش ہیں کہ عمران خان کو اب تک مختلف مقدمات میں مجموعی طور پر سنائی جانیوالی سزائیں پچاس سال تک پہنچ گئی ہیں لیکن زندگی اور موت، عزت اور ذلت صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ کل تک ماما قدیر بلوچ اور نواز شریف ملک دشمن تھے۔ آج عمران خان ملک دشمن ہے۔ "روداد ستم" کی تقریب رونمائی میں برادرم سہیل وڑائچ نے آزادی صحافت کے حوالے سے شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ کونسل آف پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز (سی پی این ای) کے صدر کاظم خان نے کہا کہ بہت جلد حامد میر کو روداد ستم کے بعد "روداد رحم" لکھنا پڑے گی اور یہ رحم وہ لوگ مانگ رہے ہونگے جو آج جبر و ستم کی علامت بنے ہوئے ہیں۔ کاظم خان کی اس پیشین گوئی کو ماضی قریب کی تاریخ کے آئینے میں پرکھنے کی ضرورت ہے۔ وہ لوگ جو چند سال پہلے تک دوسروں پر غداری کے الزامات لگاتے تھے آج خود غداری کے مقدمات کا سامنا کررہے ہیں۔ مکافات عمل کبھی ختم نہیں ہوتا۔ ماما قدیر بلوچ بھی زندگی کے آخری برسوں میں ریاست کے نزدیک غدار تھا۔ اگر فروری 2014ء میں اُنکی وزیراعظم نواز شریف سے ملاقات ہوجاتی تو تمام لاپتہ افراد تو واپس نہ آتے لیکن شاید بلوچستان میں وہ بے بسی اور نفرت نہ پھیلتی جو آج نظر آتی ہے۔ ماما قدیر بلوچ نے کبھی اسلام آباد اور کبھی لاہور آکر اپنی "روداد ستم" سنانے کی کوشش لیکن ہر بار اسکی فریاد گستاخی اور غداری قرار پائی۔ اب وہ اس دنیا سے رخصت ہوچکا ہے۔ ریاست اُسے غدار کہتی رہے گی لیکن وہ سمی دین بلوچ سمیت اکثر بلوچ نوجوانوں کی "روداد ستم" کا ہیرو ہے۔ ہوسکتا ہے ماما قدیر بلوچ کی زبان سے نکلنے والے کچھ الفاظ سے کبھی مجھے بھی تکلیف پہنچی ہو لیکن سچ یہ ہے کہ آج وہ مزاحمت کا ایک استعارہ ہے۔ "روداد ستم" میں آج کے مظلوم رحم مانگتے نظر آتے ہیں۔ آج کے ستم گر اُسوقت سے ڈریں جب وہ بھی مظلوم بن کر رحم مانگیں گے لیکن "روداد رحم" میں وہ مزاحمت کا استعارہ نہیں بلکہ عبرت کی مثال بنیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated. 22 DEC 2025 Page No 24

ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) سیکیورٹی سے عوامی خدمت تک

افکار زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.nuhz@gmail.com

جنوبی بلوچستان میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے سرحدوں کی نگہبانی سے لے کر عوامی خدمت کے ہر شعبے میں مثالی کردار ادا کرتے ہوئے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ محض ایک سیکیورٹی فورس نہیں بلکہ ایک عوام دوست اور خدمت گزار ادارہ ہے۔ امن کے قیام، انسانی ہمدردی، فلاحی سرگرمیوں اور سماجی ذمہ داریوں میں عملی اقدامات کے ذریعے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے نہ صرف اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے بلکہ عوام کے دلوں میں اعتماد، احترام اور وابستگی کی مضبوط بنیاد بھی قائم کی ہے۔ پنجگور رائفلز اس حقیقت کی زندہ تصویر ہے۔ پنجگور، جو ماضی میں محرومی، خوف اور منفی پراپیگنڈے کا نشانہ بنتا رہا، آج آہستہ آہستہ ایک مختلف منظر پیش کر رہا ہے۔ یہاں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ)، پنجگور رائفلز کی فلاحی و سماجی سرگرمیاں اس امر کا ثبوت ہیں کہ ایف سی سیکیورٹی کے ساتھ ساتھ عوامی خدمت کو بھی اپنا قومی فریضہ سمجھتی ہے۔ جس کی چند عملی مثالیں پیش خدمت ہیں۔ رواں ماہ 3 دسمبر کو عالمی یوم معذوراں (International Day of Persons with Disabilities) کے موقع پر ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پنجگور رائفلز کی جانب سے ڈسٹرکٹ جرگہ ہال میں منعقدہ پروقار تقریب اس سلسلے کی ایک نمایاں مثال تھی۔ اس تاریخی تقریب میں ضلع بھر سے 200 سے زائد خصوصی افراد کی شرکت نے کی۔ تقریب میں 100 وہیل چیئرز کی تقسیم ان افراد کے لیے عملی سہولت تھی جو روزمرہ زندگی میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں خصوصی افراد کی جانب سے تعلیم اور روزگار سے متعلق جن مسائل کی نشاندہی کی گئی، ان پر تعاون کی یقین دہانی نے ایک مثبت پیغام دیا کہ ریاستی ادارے ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی عوام دوست پالیسی فلاحی اقدامات کی صورت میں نمایاں ہے۔ سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی پنجگور میں مستحق اور ضرورت مند خاندانوں کے لیے گرم کپڑوں، جوتوں اور کمبل کی تقسیم کا اہتمام کیا گیا۔ 150 سے زائد مستحقین کو بروقت ریلیف فراہم کرنا اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ ایف سی (ساؤتھ) موسموں اور حالات کے مطابق عوامی ضروریات کو سمجھتی ہے۔ اس موقع پر یہ اعلان کہ ایف سی کے تمام وسائل، بالخصوص ہسپتال اور سہولیات، عوام کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں، بھائی چارے اور خدمت انسانیت کی واضح مثال ہے۔ صحت کے شعبے میں ایف سی ہسپتال پنجگور ایک خاموش انقلاب کی حیثیت رکھتا ہے۔ ایسے علاقے میں جہاں معیاری علاج اکثر شہری طبی مراکز تک محدود رہتا ہے، وہاں جدید آپریشن تھیٹرز، سرجری، ڈینٹل ایکسرے، لیبارٹری ٹیسٹ، ایمرجنسی طبی سہولیات اور مفت ادویات کی دستیابی کسی نعمت سے کم نہیں۔ دن ہو یا رات، ایف سی ہسپتال پنجگور کا چوبیس گھنٹے کھلا رہنا اس عزم کا مظہر ہے کہ انسانی جان کی قدر ہر چیز پر مقدم ہے۔ پنجگور اور گرد و نواح کے عوام کے لیے یہ سہولت علیہ خداوندی سے کم نہیں جو انہیں مہنگے اور دور دراز علاج کی اذیت سے بچاتی ہے۔ اسی تسلسل میں ایف سی پنجگور رائفلز کی جانب سے محمد مسلم ری ہیبلیٹیشن سینٹر میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد بھی قابل ذکر ہے، جہاں 156 منشیات کے مریضوں کا طبی معائنہ کیا گیا۔ اور دائمی بیماریوں کا علاج، مفت ادویات کی فراہمی اور میڈیکل عملے کا خلوص عوامی سطح پر ایف سی کے مثبت تشخص کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ عوام کی جانب سے ان اقدامات پر اعتماد اور شکر گزاری اس حقیقت کو ثابت کرتی ہے کہ یہ سرگرمیاں محض دکھاوا نہیں بلکہ حقیقت پر مبنی ہیں۔ پنجگور کے بلوچ نوجوان، جو ماضی میں محرومی، بے روزگاری اور منفی رجحانات کا شکار رہے، اب ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی سرپرستی میں مثبت راستوں کی طرف بڑھتے دکھائی دیتے ہیں۔ آج یہ تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان دنیا بھر میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا کر پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج پنجگور میں اسپورٹس ویک کا انعقاد نوجوانوں کی جسمانی و ذہنی نشوونما کے حوالے سے ایک کامیاب کاوش تھی۔ کرکٹ، فٹ بال، بیڈمنٹن اور موٹر سائیکل سلو ریس جیسے مقابلوں نے نہ صرف صحت مند سرگرمیوں کا رجحان پیدا کیا بلکہ نوجوانوں کو نظم و ضبط، ٹیم ورک اور خود اعتمادی کا درس بھی دیا۔ نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں میں انعامات کی تقسیم نے ان کی حوصلہ افزائی کو دو چند کر دیا۔ اسی سلسلے کی سب سے بڑی اور یادگار سرگرمی آل مکران پنجگور یوتھ فیسٹیول تھا، جو اپنی نوعیت کا پہلا جامع فیسٹیول ثابت ہوا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) اور ضلعی انتظامیہ کے باہمی تعاون سے منعقدہ اس تین روزہ فیسٹیول نے پنجگور کے نوجوانوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کیا جہاں تعلیم، کھیل، ثقافت اور فن یکجا نظر آئے۔ فوڈ اور کلچرل اسٹالز، آرٹس نمائش، یوتھ ورکشاپس، مشاعرہ اور میوزیکل پروگرام نے فیسٹیول کو رنگ بنا دیا۔ مقامی آرٹسٹ حنیفہ گوہر بی بی فاطمہ اور شمس کی شرکت اور ان کے فن پاروں کی پذیرائی اس بات کی علامت تھی کہ پنجگور کا نوجوان تخلیقی صلاحیتوں سے مالا مال ہے۔ اس طرح کے مواقع نوجوانوں میں خود اعتمادی پیدا کرتے ہیں اور انہیں معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کی راہ دکھاتے ہیں۔ پنجگور میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا کردار ایک جامع ماڈل کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ یہ اقدامات ثابت کرتے ہیں کہ ریاستی ادارے عوام کے دکھ درد میں شریک ہیں، اور ان کی بنیادی ضروریات کو سمجھتے ہوئے نوجوانوں کو مثبت مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں جس کو ترقی، امن اور ترقی کا سفر تیزی سے جاری ہے۔ پنجگور آج اسی راستے پر گامزن دکھائی دیتا ہے، اور اس سفر میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا کردار ایک مضبوط ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔ بلاشبہ ملک کی سالمیت ہو یا دہشت گردی کے سائے ہوں یا پھر کسی بھی قسم کی قدرتی آفات، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے جوانوں نے اپنی جانوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھ کر بلوچ بھائیوں کی مدد کی ہے۔ آج مٹھی بھر ملک دشمن عناصر جنوبی بلوچستان میں بدامنی پھیلانے کی کوششوں میں مصروف ہیں مگر وہ یہ نہیں جانتے کہ جب تک ایف سی (ساؤتھ) موجود ہے ان کے یہ حربے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ ایف سی بلوچستان کے یہ جوان اپنی مٹی، اپنی قوم اور سبز ہلالی پرچم سے عشق کرتے ہیں۔ ان کے لیے ڈیوٹی محض ایک ذمہ داری نہیں، ایک عبادت ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے جنوبی بلوچستان میں امن کی قیمت اپنے لہو سے ادا کی ہے، اور ان کی موجودگی میں دشمن اپنے کسی بھی مذموم مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated 22 DEC 2025

Page No. 25

بلوچستان کی پائیدار ترقی

تحریر: محمد وارث

تحصیل مولہ، ضلع خضدار کے دور دراز اور ناہموار پہاڑوں میں، جہاں دیہات چٹانی وادیوں اور موسمی سیلاب کے راستوں کے درمیان الگ تھلگ بیٹھے ہیں، 2025 میں ایک طاقتور تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ "ایڈوانسنگ لائفز، کلائمیٹ ایکشن، SDGs، اور ماحولیاتی تحفظ" کے عنوان سے پروجیکٹ نے موسمیاتی تبدیلیوں میں امید پیدا کی ہے۔ طویل عرصے سے نظرانداز اور غربت، پانی کی کمی اور توانائی کی کمی کے چکروں میں پھنسے ہوئے کمیونٹیز کے لیے یک۔ ایک خطہ جو کبھی غیر محفوظ پانی، ڈیزل کی آلودگی، غذائیت کی کمی اور تعلیم اور صحت کی خدمات کی کمی کے ساتھ جدوجہد کر رہا تھا، اب وہ کلین سولر انرجی سے چلنے والی کمیونٹی پر مبنی آب و ہوا کے موافقت کا ایک نمونہ ہے۔ نشانہ بنائے گئے پانچ گاؤں: ریک، ہیرو، مشری خیر، رستم آباد اور زرخر قریب ترین سڑکوں سے 30 سے 75 کلومیٹر اور قریبی شہر سے 170 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں۔ ان علاقوں میں زندگی ہمیشہ مشکل رہی ہے، خاص طور پر خواتین اور بچوں کے لیے جو میلوں پیدل چل کر پانی لاتے ہیں، آنا دستی طور پر پیستے ہیں اور ایک ایسے منظرنامے پر گھومتے ہیں جہاں بجلی اور صحت کی سہولیات حقیقت کے بجائے خواب تھے۔ موسمی سیلاب اکثر دیہاتوں کو کئی دنوں تک الگ تھلگ کر دیتا ہے، جس سے حاملہ خواتین اور شدید بیمار مریضوں کو خطرناک علاقوں میں عارضی چارپائیوں پر لے جانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ ایسے مشکل حالات میں شمسی توانائی سے چلنے والے اس ترقیاتی منصوبے کا کامیاب نفاذ ایک اہم موڑ بن گیا ہے۔ اس منصوبے میں پانچ شمسی توانائی سے چلنے والے واٹر سپلائی سسٹم، تین شمسی توانائی سے چلنے والی عطا چاکی فلور ملز، پانچ شمسی توانائی سے چلنے والے سکول اور تین صحت کے مراکز نصب کیے گئے۔ ان اصلاحات سے 1,104 گھرانوں کے 7,405 افراد کو براہ راست فائدہ پہنچا ہے، جن میں 1,518 خواتین، 1497 مرد اور 4,390 بچے شامل ہیں، جبکہ بالواسطہ طور پر پڑوسی برادریوں کے تقریباً 4,000 مزید افراد کو فائدہ پہنچا ہے۔

تبدیلی فوری اور گہری دونوں رہی ہے۔ صاف پانی کی رسائی نے کمیونٹی کی صحت کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔ منصوبے سے پہلے، دو گاؤں ڈیزل انجنوں پر انحصار کرتے تھے جو نقصان دہ دھوئیں اور ماحول کو آلودہ کرتے تھے، جب کہ دیگر مویشیوں کے ساتھ کھلے تالابوں کا استعمال کرتے تھے۔ آج، سیمنٹ، بلاکس اور اسٹیل کے ڈھکنوں کا استعمال کرتے ہوئے پانی کے ٹینک بنائے گئے ہیں، خاندان شمسی توانائی سے چلنے والے پمپوں کے ذریعے صاف پانی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ 90 فیصد سے زیادہ خواتین نے جسمانی تناؤ میں کمی کی اطلاع دی ہے اور کمیونٹی ڈیٹا پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں جیسے اسہال اور جلد کے انفیکشن میں تقریباً 53 فیصد کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ بچے جو پہلے پانی لانے کے لیے سکول نہیں جاتے تھے اب اپنی صبح سورج کی روشنی سے چلنے والے کلاس رومز میں گزارتے ہیں۔ شمسی توانائی سے چلنے والی تین عطا چاکی فلور ملوں نے روزمرہ کے معمولات کو تبدیل کر دیا ہے۔ عورتیں ایک بار دن میں تین سے چار گھنٹے ہاتھ سے پیسنے میں گزارتی تھیں۔ اب، وہ اس کام کو منٹوں میں مکمل کرتے ہیں، انہیں سلائی کرنے، کڑھائی کا کام کرنے یا اپنے بچوں کی اسکولنگ میں مدد کرنے کا وقت دیتے ہیں۔ ملیں کمیونٹی کے زیر انتظام نظام پر بھی کام کرتی ہیں جہاں 0.40 یورو فی 40 کلو گرام کی ایک چھوٹی سی فیس گاؤں کے پائیدار فنڈ میں حصہ ڈالتی ہے، جو خود انحصاری اور طویل مدتی دیکھ بھال کو یقینی بناتی ہے۔ ہر گاؤں اب 600 سے 800 یورو کا ایک گھومنے والا فنڈ برقرار رکھتا ہے، جو ان دور دراز کمیونٹیز میں ایک بے مثال ترقی ہے۔ شمسی توانائی سے چلنے والے پانچ اسکولوں کے قیام نے بچوں کی تعلیمی امنگوں کو پھر سے روشن کیا ہے۔ اساتذہ اب قابل اعتماد روشنی اور پنکھے کے ساتھ کلاسز کا انعقاد کرتے ہیں اور طلباء گرمی کے مہینوں میں بھی آرام سے پڑھتے ہیں۔ حاضری میں 41 فیصد اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر ان لڑکیوں کی جو پہلے گھریلو کاموں کے لیے گھر میں رہتی تھیں۔

صحت کی دیکھ بھال تک رسائی نے اسی طرح کا انقلاب دیکھا ہے۔ شمسی توانائی سے چلنے والے تین بنیادی صحت یونٹس اب ویکسین کو ذخیرہ کرنے، چھوٹے ریفریجریشن اور لائٹنگ چلانے اور اندھیرے کے بعد خدمات فراہم کرنے کے لیے لیس ہیں۔ مقامی ہیلتھ ورکرز رپورٹ کرتے ہیں کہ زچگی کی صحت کے دورے/ چیک اپ میں اضافہ ہوا ہے اور ہنگامی مریضوں کا علاج اب دور دراز کے شہروں میں خطرناک سفر کرنے کے بجائے مقامی طور پر کیا جاتا ہے۔ ایسے خاندانوں کے لیے جو ماضی میں بروقت دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے ماؤں اور بچوں کو کھو چکے ہیں، یہ تبدیلی زندگی بچانے والی ہے۔ اس منصوبے نے خطے کے خطرناک غذائیت کے بحران کو بھی کچھ زیادہ ہی حل کیا، جو پہلے 166 بچوں، 119 خواتین اور 62 معذور افراد میں ریکارڈ کیا گیا تھا۔ صاف پانی اور کم جسمانی مشقت کے ساتھ، غذائیت جذب اور زچگی کی صحت میں بہتری آئی ہے۔ خاندان اب اپنا بچایا ہوا وقت مقامی ٹیلرنگ اور کمانے کے لیے ایمبرائیڈری، چھوٹے گھر کے باغات اور کھانے کی بہتر تیاری پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں، جس سے کمیونٹی کی فلاح و بہبود میں مدد ملتی ہے۔ بہت سے خاندانوں نے ایندھن کے لیے درخت کاٹنا بند کر دیا ہے، یہ ایک ایسی تبدیلی ہے جو نسلوں تک مقامی ماحولیاتی نظام کی حفاظت کرے گی۔ پراجیکٹ کی شراکت قابل دید اور قابل پیائش ہے۔ غربت میں کمی آئی ہے کیونکہ خاندان ڈیزل یا طبی ہنگامی حالات میں پہلے خرچ کیے گئے پیسے بچاتے ہیں۔ قابل تجدید توانائی کس طرح بیک وقت غربت، صحت، صنفی عدم مساوات، تعلیمی فرق اور ماحولیاتی انحطاط کو دور کر سکتی ہے۔ 2025 کا اقدام ایک طاقتور یاد دہانی کے طور پر کھڑا ہے کہ پائیدار ترقی نہ صرف ممکن ہے بلکہ ان خطوں میں ضروری ہے جہاں موسمیاتی تبدیلیوں کا سب سے زیادہ خطرہ ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 DEC 2025 Page No. 26

”ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) سیکورٹی سے عوامی خدمت تک“

جنوبی بلوچستان میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے سرحدوں کی نگہبانی سے لے کر عوامی خدمت کے ہر شعبے میں مثالی کردار ادا کرتے ہوئے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ محض ایک سیکورٹی فورس نہیں بلکہ ایک عوام دوست اور خدمت گزار ادارہ ہے امن کے قیام، انسانی ہمدردی، فلاحی سرگرمیوں اور سماجی ذمہ داریوں میں عملی اقدامات کے ذریعے ایف سی

تحریر۔ نسیم الحق زاہدی

بلوچستان (ساؤتھ) نے نہ صرف اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے بلکہ عوام کے دلوں میں اعتماد، احترام اور وابستگی کی مضبوط بنیاد بھی قائم کی ہے پنجگور رائفلز اس حقیقت کی زندہ تصویر ہے پنجگور، جو ماضی میں محرومی، خوف اور منفی پراپیگنڈے کا نشانہ بنتا رہا، آج آہستہ آہستہ ایک مختلف منظر پیش کر رہا ہے یہاں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ)، پنجگور رائفلز کی فلاحی وسماجی سرگرمیاں اس امر کا ثبوت ہیں کہ ایف سی سیکیورٹی کے ساتھ ساتھ عوامی خدمت کو بھی اپنا قومی فریضہ سمجھتی ہے جس کی چند عملی مثالیں پیش خدمت ہیں رواں ماہ 3 دسمبر کو عالمی یوم معذوراں (International Day of Persons with Disabilities) کے موقع پر ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پنجگور رائفلز کی جانب سے ڈسٹرکٹ جرگہ ہال میں منعقدہ پروقار تقریب اس سلسلے کی ایک نمایاں مثال تھی اس تاریخی تقریب میں ضلع بھر سے 200 سے زائد خصوصی افراد کی شرکت نے کی تقریب میں 100 ویل چیئرز کی تقسیم ان افراد کے لیے عملی سہولت تھی جو روزمرہ زندگی میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں خصوصی افراد کی جانب سے تعلیم اور روزگار سے متعلق جن مسائل کی نشاندہی کی گئی، ان پر تعاون کی یقین دہانی نے ایک مثبت پیغام دیا کہ ریاستی ادارے ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑے ہیں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی عوام دوست پالیسی فلاحی اقدامات کی صورت میں نمایاں ہے سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی پنجگور میں مستحق اور ضرورت مند خاندانوں کے لیے گرم کپڑوں، جوتوں اور کمبل کی تقسیم کا اہتمام کیا گیا 150 سے زائد مستحقین کو بروقت ریلیف فراہم کرنا اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ ایف سی (ساؤتھ) موسموں اور حالات کے مطابق عوامی ضروریات کو سمجھتی ہے۔ اس موقع پر یہ اعلان کہ ایف سی کے تمام وسائل، بالخصوص ہسپتال اور سہولیات، عوام کے لیے ہر وقت دستیاب ہیں، بھائی چارے اور خدمت انسانیت کی واضح مثال ہے۔ صحت کے شعبے میں ایف سی ہسپتال پنجگور ایک خاموش انقلاب کی حیثیت رکھتا ہے ایسے علاقے میں جہاں معیاری علاج اکثر شہری طبی مراکز تک محدود رہتا ہے، وہاں جدید آپریشن تھیٹرز، سرجری، ڈینٹل ایکسرے، لیبارٹری ٹیسٹ، ایمرجنسی طبی سہولیات اور مفت ادویات کی دستیابی کسی نعمت سے کم نہیں دن ہو یا رات، ایف سی ہسپتال پنجگور کا چوبیس گھنٹے کھلا رہنا اس عزم کا مظہر ہے کہ انسانی جان کی قدر ہر چیز پر مقدم ہے پنجگور اور گردونواح کے عوام کے لیے یہ سہولت عطیہ خداوندی سے کم نہیں جو انہیں مہنگے اور دور دراز علاج کی اذیت سے بچاتی ہے اسی تسلسل میں ایف سی پنجگور رائفلز کی جانب سے حم مسلم ری ہیبلیٹیشن سینٹر میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد بھی قابل ذکر ہے، جہاں 156 منشیات کے مریضوں کا طبی معائنہ کیا گیا اور دائمی بیماریوں کا علاج، مفت ادویات کی فراہمی اور میڈیکل عملے کا خلوص عوامی سطح پر ایف سی کے مثبت تشخص کو مزید مضبوط کرتا ہے عوام کی جانب سے ان اقدامات پر اعتماد اور شکرگزاری اس حقیقت کو ثابت کرتی ہے کہ یہ سرگرمیاں محض دکھاوا نہیں بلکہ حقیقت پر مبنی ہیں پنجگور کے بلوچ نوجوان، جو ماضی میں محرومی، بے روزگاری اور منفی رجحانات کا شکار رہے، اب ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی سرپرستی میں مثبت راستوں کی طرف بڑھتے دکھائی دیتے ہیں آج یہ تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان دنیا بھر میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا کر پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج پنجگور میں اسپورٹس ویک کا انعقاد نوجوانوں کی جسمانی وذہنی نشوونما کے حوالے سے ایک کامیاب کاوش تھی کرکٹ، فٹ بال، بیڈمنٹن اور موٹر سائیکل سلو ریس جیسے مقابلوں نے نہ صرف صحت مند سرگرمیوں کا رجحان پیدا کیا بلکہ نوجوانوں کو نظم وضبط، ٹیم ورک اور خود اعتمادی کا درس بھی دیا نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں میں انعامات کی تقسیم نے ان کی حوصلہ افزائی کو دوچند کر دیا اسی سلسلے کی سب سے بڑی اور یادگار سرگرمی آل مکران پنجگور یوتھ فیسٹیول تھا، جو اپنی نوعیت کا پہلا جامع فیسٹیول ثابت ہوا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) اور ضلعی انتظامیہ کے باہمی تعاون سے منعقدہ اس تین روزہ فیسٹیول نے پنجگور کے نوجوانوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کیا جہاں تعلیم، کھیل، ثقافت اور فن یکجا نظر آئے۔ فوڈ اور کلچرل اسٹالز، آرٹس نمائش، یوتھ ورکشاپس، مشاعرہ اور میوزیکل پروگرام نے فیسٹیول کو رنگا رنگ بنا دیا مقامی آرٹسٹ، حنیفہ گوہر جی، نور فاطمہ اور شمس کی شرکت اور ان کے فن پاروں کی پذیرائی اس بات کی علامت تھی کہ پنجگور کا نوجوان تخلیقی صلاحیتوں سے مالا مال ہے اس طرح کے مواقع نوجوانوں میں خود اعتمادی پیدا کرتے ہیں اور انہیں معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کی راہ دکھاتے ہیں پنجگور میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا کردار ایک جامع ماڈل کی صورت اختیار کر چکا ہے یہ اقدامات ثابت کرتے ہیں کہ ریاستی ادارے عوام کے دکھ درد میں شریک ہیں، اور ان کی بنیادی ضروریات کو سمجھتے ہوئے نوجوانوں کو مثبت مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں تبھی تو اعتماد، امن اور ترقی کا سفر تیزی سے جاری ہے پنجگور آج اسی راستے پر گامزن دکھائی دیتا ہے، اور اس سفر میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا کردار ایک مضبوط ستون کی حیثیت رکھتا ہے بلاشبہ ملک کی سلامتی ہو یا دہشت گردی کے سائے ہوں یا پھر کسی بھی قسم کی قدرتی آفات، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے جوانوں نے اپنی جانوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھ کر بلوچ بھائیوں کی مدد کی ہے۔ آج مٹھی بھر ملک دشمن عناصر جنوبی بلوچستان میں بدامنی پھیلانے کی کوششوں میں مصروف ہیں مگر وہ یہ نہیں جانتے کہ جب تک ایف سی (ساؤتھ) موجود ہے ان کے یہ حربے کبھی کامیاب نہیں ہونگے ایف سی بلوچستان کے یہ جوان اپنی مٹی، اپنی قوم اور سبز ہلالی پرچم سے عشق کرتے ہیں ان کے لیے ڈیوٹی محض ایک ذمہ داری نہیں، ایک عبادت ہے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے جنوبی بلوچستان میں امن کی قیمت اپنے لہو سے ادا کی ہے، اور ان کی موجودگی میں دشمن اپنے کسی بھی مذموم مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated 22 DEC 2025 Page No. 27

تاریخ کا دھارا تبدیل کرنے والا "ماما"

افکار پریشان

انور ساجدی

ماما قدیر کو کہا گیا تھا "اس بارے میں ہم اوپر سے ایک رائے بلوچ خلقت کی ہے وہ مری کو نشش کی ہے بلوچوں کے نزدیک اس نے تاریخ کا دھارا بدل دیا ایک بے لوث، غریب مفلس مگر بڑی شخصیت کی مالک بہت ہی گہری بصیرت کا مالک لیکن عوام کے نزدیک پہاڑوں سے زیادہ مضبوط جدوجہد پہاڑوں سے زیادہ سخت تھی کی جو طرز کی نے "ماما" کو سارے بلوچ بچوں کا باپ بنا دیا۔ انہوں نے جیل کے پہرے پر سے سینکڑوں سرکار کو اس کے تمغے سے محروم سے بچے سے کہا کہ دیکھو تیرے باپ کو کس نے مارا ہے" اس نے اس کمی سے بیٹے کو عہد کیا کہ وہ اپنی ساری زندگی ان بچوں کے لیے وقف کر دیں گے جو مسنگ ہیں اور جن کی مائیں روزانہ گریاں ہوتی ہیں۔ انہوں نے انتہائی بے خطر جدوجہد شروع کی کہ مظلوم اور محکوم قوموں میں اس کی مثال موجود نہیں ہے۔ ماما نے قریہ قریہ گھر گھر گھوم کر مظلوموں کی نمائندگی کی اور احتجاج کیا لیکن ان کا یہ احتجاج بندوق سے کم طاقتور نہیں تھا "ماما" کی تحریک سے پہلے نوجوان جو ریک راہوں میں مارے جاتے تھے لیکن دنیا کو اس کا پتہ نہیں چلتا تھا لیکن ماما نے ایک ایک گھر سے گمشدہ نوجوانوں کی تعداد حاصل کیں اور مختلف مقامات پر کیمپ لگا کر ان تعداد کو بتایا تاکہ دنیا دیکھے کہ ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے انہوں نے کوئٹہ میں انسانی تاریخ کا سب سے بڑا احتجاجی کیمپ لگایا وہ اسلام آباد تک پیدل مارچ کرتے رہے تاکہ حکمرانوں کا ضمیر جاگے اگرچہ وہ اس مردہ ضمیر کو جگانے میں کامیاب نہیں رہے لیکن بلوچوں کو 21 ویں صدی کے بے مثال مرحلے میں لے گئے۔ ماما نے ایک آغاز کیا جس کا تسلسل جاری ہے اور شاید کئی نسل تک بڑھے ان کی جدوجہد سے کوہ سلیمان سے بلکہ گوادر تک ساری دنیا کو آگاہی ہوئی کہ بلوچوں کے ساتھ کیا ظلم و جبر اور بربریت ہوئی ہے جب وہ جنیوا میں خطاب کر رہے تھے تو بنیادی انسانی حقوق کے ادارے ہمہ تن گوش تھے اور اس باوقار شخص کو مغربی حکمران دیکھ رہے تھے۔ ماما قدیر نے وہ کام کیا جو آج تک بڑے سے بڑا سردار، نواب اور سیاسی لیڈر نہیں کر سکا تھا انسانوں کے ایک مظلوم گروہ کی آواز انہوں نے ساری دنیا تک پہنچائی انہوں نے خاموشی کی زنجیریں توڑ کر بربریت کو چیلنج کیا جس کے نتیجے میں وہ ہر گھر کا بن گئے ان کی خدمات کی فہرست بڑی طویل ہے جب نواب خیر بخش مری کی وفات کے بعد ماما نے بلوچ بیٹیوں سے مل کر اپنے عظیم لیڈر کا جسد خاکی ماما قدیر مفتوں سے چھینا اور بچوں کے دامن میں سپرد خاک کرا دیا تو دنیا حیران رہ گئی جب وہ ماما قدیر مفتوں کے پنجوں سے نکال کر اپنے لیڈر کی میت لے جا رہے تھے تو نواب صاحب کے فرزند نے کہا تھا، تم ٹھیک نہیں کر رہے ہو میرے والد کی میت پر آپ کا کوئی حق نہیں ہے اس پر ماما نے شیر کی مانند چیخ کر کہا تھا کہ یہ آپ کا نہیں پوری بلوچ قوم کا باپ ہے اس لیے ہمارا حق آپ سے زیادہ ہے۔ ماما کی تحریک نے کوہ سلیمان سے لے کر بندر عباس تک ایک وسیع ادراک اور شعور کو جنم دیا یہ وہ عمل تھا کہ اس کے نتیجے میں تاریخ بدل گئی اس کے نئے ابواب لکھے گئے کیونکہ ماما شکست سے دوچار ہوا اور قیادت نوجوانوں میں منتقل ہوگئی بلوچستان کے عام آدمی نے چرواہوں نے بزرگوں نے اقتدار خاک نے قیادت اپنے ہاتھوں میں لے لی ایسا تاریخی عمل بلوچ سرزمین نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا اس سے پہلے لوگ منتشر تھے اور طالع آزما سیاسی نعروں اور شعبدہ بازیوں کا شکار تھے لیکن ماما نے سب کچھ بدل کر رکھ دیا جو لوگ شروع میں ماما کی جدوجہد کا تمسخر اڑاتے تھے عوام نے اس طبقہ کو حقارت اور تمسخر کا نشانہ بنایا اس نازک موڑ پر عوام نے اپنی قیادت خود سنبھال لی اور ایسی صورتحال نے جنم لیا کہ اسے قابو کرنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے بلوچستان نے طویل عرصہ میں کافی مدوجزر دیکھے ہیں بہت ہی ناسازگار حالات کا مقابلہ کرتا رہا ہے لیکن اس کے باوجود اس نے اپنا تشخص نہیں کھونے دیا۔ 2006 کے بعد جو اندوہناک واقعات ہوئے وہ ماضی کے واقعات سے زیادہ مختلف اور زیادہ گمبھیر تھے۔ حاکمان وقت کا خیال تھا کہ نواب اکبر خان مشرقی بلوچستان کے ایک دور دراز علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے ان کی شہادت کا دیگر علاقوں پر کوئی اثر نہیں ہوگا لوگ اس صدمہ کو خاموشی کے ساتھ برداشت کریں گے لیکن یہ ماما قدیر کا وجدان تھا کہ انہوں نے نواب صاحب کی شہادت کو ایک بڑی تحریک میں بدل دیا۔ انہوں نے بلوچ عوام کو پہلی مرتبہ مشترکہ درد اور مشترکہ جدوجہد کی لڑی میں پرو دیا۔ نواب صاحب کی شہادت کا ردعمل غیر متوقع تھا کوئٹہ سے لے کر کراچی تک جب شدید احتجاج ہوا تو سب سے زیادہ ریاست حکومت پریشان ہوئی کیونکہ وہ ایسے احتجاج کے لیے تیار نہیں تھی وہ سوچ میں پڑ گئی کہ اتنے سارے مظاہرین اچانک کہاں سے آ گئے۔ نواب صاحب کو شہید کر کے حکمرانوں نے ایک جوا کھیلا تھا ان کی شہادت ایک ایسی تحریک بن گئی ہے کنٹرول کرنے کے لیے لاکھوں جتن کیے جا رہے ہیں لیکن حالات سنبھلنے کا نام نہیں لے رہے تھے جنرل مشرف نے بلوچستان کو تبدیل کرنے کے لیے نام نہاد میگا پروجیکٹ بنائے تاکہ باہر سے لوگ لا کر آبادکاری کے ذریعے آبادی کا توازن بگاڑا جائے ساحل کو الگ کر کے اسے وفاق کا حصہ قرار دیا جائے لیکن عوام نے اس سازش کو ناکامی سے دوچار کر دیا مشرف نے جدید نوآبادیاتی نظام کو ایک اور طرح دی حالانکہ اس کا اپنا تعلق اس سرزمین سے نہیں تھا وہ دلی کے ایک پناہ گیر تھے لیکن اس کی سوچ کالونی ازم کا آئینہ دار تھی۔ بعد کے حکمرانوں نے بھی اسی نقش قدم کو اپنایا بلوچستان کی معدنی دولت کا کنٹرول حاصل کیا تاکہ تیزی کے ساتھ اس دولت کو ختم کیا جائے جیسے کہ انہوں نے سوئی گیس کے ساتھ کیا تھا لیکن عوام کی جدوجہد سے نام نہاد پیک ناکام ہوا اور جدید نوآبادیاتی دیگر منصوبے بھی کامیاب نہ ہو سکے حکمرانوں نے بلوچوں کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی غرض سے افغان مہاجرین کی بڑے پیمانے پر آبادکاری کی کوئٹہ کے نواحی علاقے ان کے حوالے کیے انہیں چاغی اور نوشکی میں بسایا اور سارے بلوچستان میں پھیلایا لیکن مردم شماری نے ثابت کر دیا کہ سازش کے شکار لوگوں کی قطعی اکثریت ہے اگر حکمران عسکریت پسندی کے خلاف ہیں تو وہ ماما قدیر کے خلاف کیوں تھے جو ایک پرامن جدوجہد کار تھے جنہوں نے کبھی بندوق نہیں اٹھائی پھر وہ خوفزدہ کیوں تھے بلکہ اکثر وبیشتر وہ ماما سے خائف رہتے تھے میڈیا کو سخت ہدایات تھیں کہ ماما کو کوریج نہ دی جائے ان کی خبریں شائع نہ کی جائیں ماما جب بلوچ حقوق کی ترجمانی (ایڈوکیسی) کے لیے باہر گئے تو پروپیگنڈہ کیا گیا وہ بک گئے ہیں لیکن اپنی موت تک وہ میری دانست میں نہ بکے اور نہ جھکے۔ اگرچہ ان کی موت طبعی تھی لیکن وہ وہاں انہوں نے جس مصیبت اور آزمائش سے گزارے وہ انہی کا کمال تھا میرے خیال میں پھر بھی وہ زیادہ جی گئے انہیں بہت پہلے مر جانا چاہیے تھا ماما مر تو گئے کیونکہ موت برحق ہے لیکن وہ بہت بڑا ورثہ چھوڑ گئے ان کی لیگیسی بہت مضبوط اور شاندار ہے۔ ماما چاہتے تو کیا کچھ حاصل نہ کر سکتے تھے لیکن انہوں نے اپنی زندگی آنے والی نسلوں کیلئے وقف کر دی اور خالی ہاتھ چلے گئے ایک ایسے وقت میں جب تاریخ نے نئی کروٹ بدل لی تھی تو "ماما" کی بہت ضرورت تھی لیکن وہ واپس لوٹ گئے وہ ایک آئیکون اور طوفان شکن انسان تھے وہ چلے گئے تو کیا ہوا اپنے پیچھے ہزاروں جانشین چھوڑ گئے جو علم آگہی اور شعور سے آراستہ ہیں اس خلقت کو چھوٹی چھوٹی بالشت بھر سیاسی جماعتوں کی طرح بلدیات کی چند نشستیں نہیں چاہئیں اور نہ ہی وزیری اور گزیری درکار ہے یہ ماما کا ہی کرشمہ تھا کہ انہوں نے ایک طالع آزما طبقے کو بے نقاب کر دیا۔ وہ مراعات اور آسائشوں کے لیے مرے جا رہے ہیں حتیٰ کہ یونین کونسل اور ٹاؤن کمیٹی کی سیٹ بھی چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ماما کی تحریک نے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیا۔ پورے بلوچستان میں ایک واضح لکیر نظر آ رہی ہے ایک طرف ماما اور اس کے پیروکار ہیں دوسری جانب سارے میر جعفر اور میر قاسم جمع ہیں جو وقت کے فرعونوں کے سامنے دست بستہ کھڑے ہیں جن کے اندر جرات بے باکی اور حق گوئی کا فقدان ہے وہ وقت کے ظالم حکام کو قانونی جواز پیدا کر رہے ہیں اور یہ دکھا رہے ہیں کہ عوام اس طبقہ کے ساتھ ہے۔

تاریخ کے اہم موڑ پر بڑے نواب صاحب نے جو رہنمائی فراہم کی اور نواب اکبر خان نے جو قربانی دی اسے کون بھول سکتا ہے آج اس قربانی کے لاکھوں وارث موجود ہیں خیر بخش مری نہ رہے اور اکبر خان بگٹی نہ رہے لاکھوں فرزندوں نے انہیں بانہوں میں لے کر پوری قوم کے باپ کے مرتبے پر فائز کر دیا ہے۔ ان قربانیوں کو عوام کے ذہنوں میں اجاگر کرنے کا سہرا ماما قدیر کے سر بندھا گیا ہے انہوں نے اپنے سفر کا آغاز 1971ء میں اسٹینڈرڈ بینک خضدار کی چھوٹی سی ملازمت سے کیا اور بالآخر ایک قومی "راہ شون" بن گئے آج بلوچستان کے طول و عرض میں یا ساری دنیا میں جہاں جہاں بلوچ آباد ہیں وہاں تک ماما کی شخصیت اور جدوجہد کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے۔ ماما اتحاد، یکسوئی اور جدوجہد کی علامت ہیں موجودہ بلوچ … مد کا سارا کریڈٹ ماما کو جاتا ہے جو … ن کو ملیا میٹ کر کے انقلاب میں بدل دینا یہ کمال بھی ماما کا ہے۔